# شہنائی

## دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

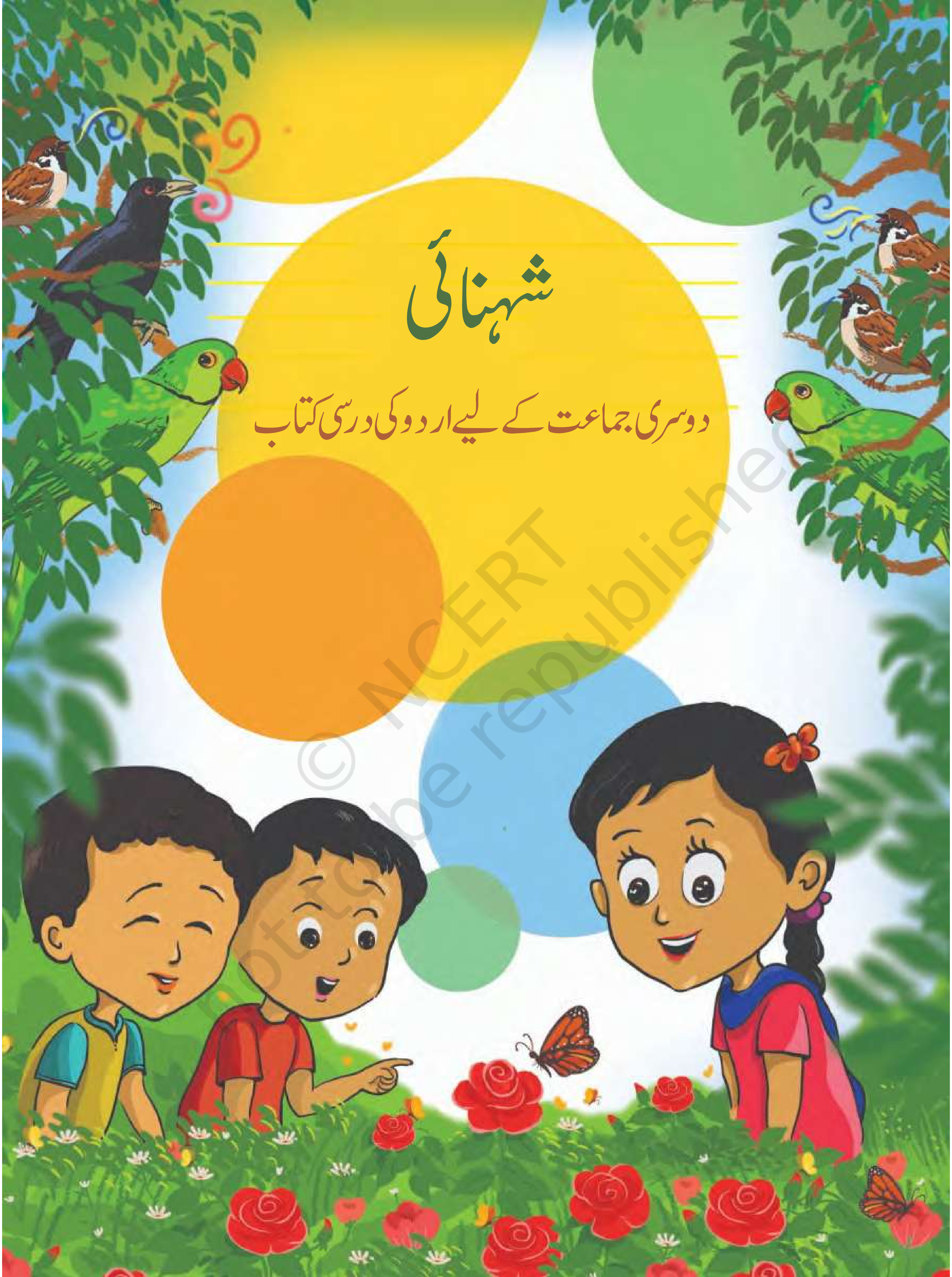

© NCERT not to be republished

# ای۔ پاٹھ شالا (ई-पाठशाला)

## کیوآر کوڈ سے متعلق ای۔وسائل حاصل کرنے کے لیے مرحلہ وار ہدایت نامہ

ہر ایک باب کے پہلے صفحے پر موجود کوڈ باکس کو Quick Response (QR) Code کہتے ہیں۔ یہ آپ کو باب میں دیے گئے موضوعات سے متعلق ای۔وسائل مثلاً آڈیو، ویڈیو، ملٹی میڈیا، نصابی مواد وغیرہ حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ پہلا کیوآر کوڈ مکمل ای۔کتاب حاصل کرنے کے لیے ہے۔ بعد کے کیوآر کوڈ ہر ایک باب سے متعلق ای۔وسائل حاصل کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ کوڈ آپ کو پُر لطف طریقے سے آموزش میں مدد کریں گے۔

اپنے موبائل فون یا ٹیبلیٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل مراحل پر عمل کریں اور ای۔پاٹھ شالا ePathshala استعمال کریں۔

1. پلے اسٹور سے ای۔پاٹھ شالا اسکینر ایپ انسٹال کریں اور کھولیں
2. کیوآر کوڈ اسکیننگ ونڈو تیار رکھیں
3. اسکینر کیوآر کوڈ کے سامنے رکھیں
4. لنک منتخب کریں اور کلک کریں
5. دستیاب ای۔وسائل کا استعمال کریں

کسی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر ای وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:

ای پاٹھ شالا ویب سائٹ https://epathshala.nic.in/topics.php پر جائیں اور کیوآر کوڈ کے نیچے دیے گئے ابجد ہندسی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

# دیکشا (दीक्षा)

دیکشا ایپ گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کرکے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں اور دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ سے ای۔وسائل حاصل کریں

1. اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کریں
2. اپنے کردار کا انتخاب کریں: طالب علم یا استاد
3. رسائی فراہم کریں اور ایپ کو اجازت دیں
4. کیوآر کوڈ کو اسکین کرنے کے لیے ٹیپ کریں
5. کیمرا درسی کتاب کے کیوآر کوڈ پر فوکس کریں
6. کلک کرکے کیوآر کوڈ سے متعلق ای۔وسائل دیکھیں

ڈیسک ٹاپ یا لیپ ٹاپ پر دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے ای۔وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:

دیکشا ویب سائٹ https://diksha.gov.in/resources پر جائیں اور کیوآر کوڈ کے نیچے دیے گئے ابجد ہندسی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

© NCERT not to be republished

# شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

# شہنائی

## دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

QRickit
4207

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

**4207- SHAHNAI**
Textbook for Class II

ISBN 978-93-5292-506-3

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2023 جیشٹھ 1945

**PD 25T**

©نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2023

## جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

## این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
**نئی دہلی۔** 110016 **فون:** 011-26562708

اے 100 فٹ روڈ 108 ہیلی
ایکسٹینشن ہوسڈے کیرے
بنا شنکری III اسٹیج
**بینگلورو۔** 560085 **فون:** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
**احمد آباد۔** 380014 **فون:** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
**کولکاتا۔** 114700 **فون:** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
**گواہاٹی۔** 781021 **فون:** 0361-2674869

**قیمت:** ₹ 65.00

## اشاعتی ٹیم

| | | |
|---|---|---|
| **ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن** | : | **انوپ کمار راجپوت** |
| **چیف پروڈکشن آفیسر** | : | **ارون چتکارا** |
| **چیف بزنس مینجر** | : | **وپن دیوان** |
| **چیف ایڈیٹر (انچارج)** | : | **بگیان ستار** |
| **اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر** | : | **سنیل کمار** |

سرورق اور لے آؤٹ

فجر الدین اور جوئل گل

**این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ**

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے اسٹالین گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ بی-3، سیکٹر-65، (گراؤنڈ فلور) نوئیڈا 201301، یوپی میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

# پیش لفظ

ہندوستان بچوں کے سب سے زیادہ تشکیلی برسوں کے دوران اُن کے کلی ارتقا کو فروغ دینے کی دیرینہ روایت کا پاس دار رہا ہے۔ یہ روایات افرادِ خاندان، عزیزوں اور رشتے داروں، معاشرہ اور نگہداشت اور آموزش کے رسمی اداروں کو تکمیلاتی کردار عطا کرتی ہیں۔ کسی بچے کی زندگی کے پہلے آٹھ برسوں میں یہ کلّی طریقۂ کار جس میں نسل درنسل منتقل ہونے والے سنسکار یا اقدار کی پرداخت بھی شامل ہے۔ ہر پہلو سے آئندہ برسوں میں بچے کی نشو و نما، صحت، کردار اور وقوفی صلاحیتوں پر مثبت اور اہم طول حیاتی اثر مرتب کرتا ہے۔

کسی بچے کے طول حیاتی ارتقا کی اہمیت کے پیش نظر قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) نے 4+3+3+5 کا درسیاتی اور تدریسیاتی ڈھانچے کا تصور وضع کیا جسے ملک میں 3 تا 8 زمرۂ عمر سے مطابقت رکھنے والے اولین پانچ سال کے دوران رسمی تعلیم اور نگہ داشت اطفال پر حد درجہ مطلوب توجہ دیتے ہوئے 'اساسی مرحلہ' (Foundational Stage) کا نام دیا گیا ہے۔ 3 تا 8 زمرۂ عمر کے تسلسل میں درجات 1 اور 2 اساسی مرحلے کا لازمی حصہ ہیں جس میں بال واٹکا میں بچے کے کلی ارتقا پر توجہ دی جاتی ہے۔ کسی فرد کے طول حیاتی آموزش، سماجی اور جذباتی رویے اور مجموعی صحت کا انحصار پوری طرح اسی اساسی مرحلے کے دوران حاصل کردہ تجربات پر ہے۔

اس طرح پالیسی میں خصوصاً اس مرحلے کے لیے ایک قومی درسیات کا خاکہ مرتب کرنے کی سفارش کی گئی ہے جو طلبا کے ابتدائی برسوں میں تمام تر نظامِ تعلیم کی رہنمائی جامع طور پر اعلا معیار کی تعلیم کی فراہمی کی سمت میں کرے گی۔ اس کے ذریعے اس مسلسل عمل کو اسکولی تعلیم کے آگے کے دیگر مراحل تک بڑھایا جاسکے گا۔ NEP 2020 کے تحت قائم کردہ اصول و اغراض (بہ شمول علم الاعصاب اور ابتدائی طفلی تعلیم) مختلف میدانوں میں انجام دی گئی تحقیق، زمینی سطح پر جمع کردہ تجربات اور واقفیت اور ہماری قوم کی آرزوؤں اور اہداف کی بنیاد قومی درسیات کا خاکہ برائے اساسی مرحلہ (National Curriculum Framework for Foundational Stage) تشکیل دے کر 22 اکتوبر 2022 کو جاری کیا گیا۔ اُس کے بعد سے NCF-FS کے درسیاتی طریقے کو عملی شکل دینے کے لیے درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں جو کلاس روم میں بچوں کی تربیت نیز خاندان اور معاشرے میں نمایاں آموزشی وسائل کی پہچان کرکے اُن کی حقیقی زندگی سے خود کو جوڑنے کی کوشش ہیں۔

NCF-FS میں اختیار کردہ طریقۂ کار تیتریہ اُپنشد میں مذکور پنچ کوش وکاس (انسانی شخصیت کے پانچ پرتوں کا ارتقا) سے بھی ہم آہنگ ہے۔ NCF-FS آموزش کے پانچ میدان مقرر کرتا ہے یعنی جسمانی وحرکی، سماجی وجذباتی، وقوفی لسانی و خواندگی اور ثقافتی وجمالیاتی جو پانچ کوشوں یعنی انّامیا (Annamaya)، پران میا (Pranmaya) منومیا (Manomaya)، وگیان میا (Vijnanmaya) اور آنند میا (Anandmaya) پر مشتمل پنچ کوش کی ہندوستانی روایت

© NCERT not to be republished

سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بچے کے گھر کے تجربات کو اسکول کے احاطے میں تشکیل پانے والے علم، ہنرمندیوں اور رجحانات سے بھی مربوط کرتا ہے۔

NCF-FS، جو درجات 1 اور 2 کا احاطہ کرتا ہے، کھیل پر مبنی آموزشی طریقۂ کار کی بھی تائید کرتا ہے۔ اس طریقۂ کار کے مطابق کتابیں آموزشی عمل میں لازمی حیثیت رکھتی ہے، لیکن یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ کتابیں سرگرمیوں، کھلونوں، کھیلوں، بات چیت، مباحثے اور بہت سے تدریسیاتی وسائل اور طریقوں میں سے ایک ہے۔ یہیں سے کتابی آموزش سے زیادہ مانوس کھیل کے طریقے اور استعداد پر مبنی نظام آموزش کی طرف قدم بڑھتا ہے جہاں اپنے کام اور آموزش میں بچوں کے انہماک کو کلیدی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لیے زیر نظر کتاب کو مکمل طور پر اس زمرۂ عمر کے بچوں کے لیے کھیل پر مبنی تدریسیاتی طریقۂ کار کو فروغ دینے کا ایک وسیلہ تصور کیا جائے۔

یہ درسی کتاب آسان، دل چسپ اور دل کش انداز میں استعداد پر مبنی مواد کو پیش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس میں متن اور تصویروں کی پیش کش کے ذریعے کئی بندھے ٹکے تصورات کو منہدم کر کے شمولیتی اور ترقی پسندانہ بنانے کی سعی کی گئی ہے۔ بچے کے مقامی سیاق کی عکاسی کی گئی ہے جس میں معاشی روایات، تہذیب، استعمال زبان اور ہندوستان سے اُس کی پیوستگی شامل ہے اور جو طالب علم کے کلی ارتقا میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے بچے کے لیے دل چسپ اور پُر لطف بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں اس طرح کی سرگرمی میں پوشیدہ جمالیاتی شعور کو سمجھنے میں بچوں کی مدد کرنے کے لیے آرٹ اور حرفت کو باہم مربوط کیا گیا ہے۔ یہ درسی کتاب بچوں میں ان کے دائمی سیاق میں اُن سے متعلق فطری تصورات کو سمجھنے کے لیے وقوفی شعور پیدا کرتی ہے۔ اگرچہ مواد کے اعتبار سے ہلکی سہی لیکن یہ درسی کتاب مفہوم کے لحاظ سے بہت پُر ثروت ہے۔ یہ کھلونوں، کھیلوں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے متنوع تجربات اور کھیل کے طریقوں کو باہم مربوط کرتی ہ۔ اس میں ایسے سوالات شامل کیے گئے ہیں جو تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے میں طلبا کی مدد کریں گے۔ اس کے علاوہ ہمارے ماحول کے تئیں ضروری حساسیت پیدا کرنے میں بچوں کی مدد کے لیے یہ کتاب وسیع پیمانے پر موضوع و مواد اور سرگرمیاں پیش کرتی ہے۔ یہ ہماری ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایسی شکلوں میں جسے وہ NEP 2020 کی سفارشات کے مطابق مزید بہتر بنا سکیں، معاشی تناظر والے مواد کے اضافے/توافق کا کافی موقع فراہم کرتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اساسی مرحلے کے نصاب اور آموزشی وتدریسی مواد کی تیاری کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کی محنت کا اعتراف کرتی ہے۔ میں کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ششی کلا ونجاری اور تمام ممبران کا بر وقت اور بحسن و خوبی انجام دینے کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں اُن تمام اداروں اور تنظیموں کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے اس کام کو ممکن بنانے میں ہماری مدد کی۔ نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرپرسن ڈاکٹر کے۔ کستوری رنگن اور اُس کے دیگر ممبران اور مینڈیٹ گروپ کی چیئرپرسن پروفیسر منجل بھارگو اور ریویو کمیٹی کے ممبران کا شکریہ کہ انھوں نے بر وقت بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔

بھارت میں اسکولی تعلیم کی اصلاح اور اپنے تیار کردہ تمام آموزشی وتدریسی مواد کے معیار کی بہتری کے تئیں پر عزم ادارے کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی اس درسی کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام شرکا کی آرا اور ان کے مشوروں کی منتظر رہے گی۔

پروفیسر دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

27 جنوری، 2023

نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

# اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی 'شہنائی' دوسری جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچّوں کو براہ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران بچّوں میں خود ان قدروں کا شعور پیدا ہو سکے۔

اسباق کے انتخاب میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے تحت تیار کردہ قومی درسیات کا خاکہ برائے بنیادی سطح (NCF-FS 2022) کے ساتھ ساتھ بچّوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد سولہ ہے۔ ان میں چھے نظمیں، آٹھ کہانیاں اور دو مضامین شامل ہیں۔ دو نظمیں 'آؤ گیت گائیں'، 'باغ بانی' اور ہندی سے ترجمہ شدہ ایک کہانی 'آؤٹ' بچّوں کی دل چسپی کے پیش نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ بچّوں کی مجموعی نشو و نما کے لیے دوسرے مضامین مثلاً ریاضی، آرٹ، ماحولیات وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔

اس کتاب میں خود کی شناخت، گھر، خاندان، تیوہار، رہن سہن، ماحولیات، غذا، صحت و صفائی، وطن پرستی، ہندوستانی عناصر اور تحفظ و سلامتی وغیرہ سے بچوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ طلبا کی عمر اور نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے ایسی کہانیاں اور نظمیں شامل کی گئی ہیں جنھیں طلبا بہ آسانی سمجھ سکیں اور محظوظ ہو سکیں۔ ساتھ ہی زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی اور ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

اس کتاب میں کثیر لسانی رویّوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشو و نما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو 'خود کر کے سیکھنے' پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر بھی مبنی دل چسپ مشقیں شامل کی گئی ہیں۔

سبھی اسباق کی بلند خوانی اساتذہ پہلے خود کریں اور بعد میں بچّوں سے بار بار کرائیں تاکہ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی عادت مستحکم ہو سکے۔ نظموں کی بلند خوانی ترنم کے ساتھ بھی کرائیں اور انھیں سمجھ کر یاد کرنے کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ بلند خوانی کے بعد حسبِ ضرورت ہر سبق کی اہمیت اور افادیت ضرور بتائیں تاکہ مذکورہ سبق پڑھنے کے لیے بچّوں کی دل چسپی میں اضافہ

© NCERT not to be republished

ہوسکے۔ 'سوچیے اور بتایئے' کے تحت دیے گئے سوالات ضرور پوچھے جائیں اور ان سے صحیح جواب دینے کی زبانی اور تحریری مشق بھی کرائی جائے۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔

اس کتاب میں ضرورت کے مطابق اساتذہ کے لیے ہدایات بھی دی گئی ہیں تاکہ وہ دورانِ تدریس ان کا خیال رکھیں۔ بستے کے بوجھ اور نصابی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق اور صفحات کی تعداد کم رکھی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو ماہرینِ تعلیم، اردو اساتذہ اور ایک صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

# کمیٹی برائے درسی کتاب

## صلاح کار

دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

## رہنمائی

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمن یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور چیئرپرسن، سیلبس-کم-ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ممبر کنوینر، سیلبس-کم-ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

## معاونین

اسرار احمد، ٹی جی ٹی اردو، سروودے بال ودیالے، نور نگر، نئی دہلی

پرویز اختر خان، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگا بائی، جامعہ نگر، نئی دہلی

خان محمد ذاکر حسین، لیکچرار، نور اسلام جونیئر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، شیواجی نگر، گوونڈی، ممبئی، مہاراشٹر

رضوان الحق، اسسٹینٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگا بائی، جامعہ نگر، نئی دہلی

شاہ فیصل جان، اسسٹینٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری کالج، سری نگر، کشمیر

شمیم احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

## مبصرین

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمن یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور چیئرپرسن، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ممبر کنوینر، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

بھارت بھائی ڈھکوئی، ڈائریکٹر، کچھ کلیان سنگھ، سامرتھ بھارت، کچھ، گجرات

بھارتی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی جی ایس اینڈ ڈی ای اے اے، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رنجنا اروڑا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سی وی شمرے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

کے - وی سری دیوی، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

## اکیڈمک کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

# اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرینِ تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ ان کے علاوہ ڈی ٹی پی آپریٹرس شبیر احمد، ضیاء الرحمٰن اور جونیئر پروجیکٹ فیلوز ڈاکٹر مصطفیٰ علی اور ڈاکٹر ضیاالرحمٰن بھی دلی شکریے کے خاص مستحق ہیں کہ سبھی نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمّے داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں، پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی اور طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچوئل)، احتشام الحق، ایڈیٹوریل اسسٹنٹ (کانٹریکچوئل)، پون کمار بریار (انچارج، ڈی ٹی پی سیل) اور ریاض احمد (ڈی ٹی پی آپریٹر) نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا، لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

# اگر آپ...

ذاتی تعلقات

تعلیم اور امتحان

ساتھیوں کے دباؤ

کریئر

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکرمندی،
مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ
ٹیلی ہیلپ لائن
صبح 8 تا رات 8 بجے تک
ہفتے کے سبھی دن

## منودرپن

کووِڈ-19 کے قہر اور اس کے بعد طلبا کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت

(آتم نربھر بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)

www.https://manodarpan.education.gov.in

© NCERT not to be republished

# ترتیب


پیش لفظ v

اس کتاب کے بارے میں vii

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| .1 | ساری دنیا کے مالک | نظم | الطاف حسین حالی | 1 |
| .2 | میرا بھائی | کہانی | | 7 |
| .3 | آؤ پیڑ لگائیں | کہانی | | 15 |
| .4 | ہمارا وطن | نظم | پنڈت برج نارائن چکبست | 22 |
| .5 | وقت کی قدر | کہانی | | 29 |
| .6 | کھیل کا میدان | کہانی | | 35 |
| .7 | برسات | نظم | سیماب اکبرآبادی | 41 |
| .8 | بچّوں کی دیوالی | کہانی | | 46 |
| .9 | گاندھی جی کی پنسل | مضمون | | 53 |
| .10 | عید کا چاند | نظم | حافظ دھام پوری | 60 |


© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| .11 | سمجھ داری | مضمون | | 64 |
| .12 | ہنستا کھیلتا خاندان | کہانی | | 71 |
| .13 | ہوائی جہاز | نظم | اختر شیرانی | 78 |
| .14 | ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا | کہانی | | 83 |
| .15 | پڑوسی | کہانی | | 90 |
| .16 | مکڑی | نظم | اسماعیل میرٹھی | 97 |
| .17 | آؤ گیت گائیں | نظم | شبنم کمالی | 101 |
| .18 | آؤٹ | کہانی | | 102 |
| .19 | باغ بانی | نظم | شفیع الدین نیر | 105 |

© NCERT not to be republished

# ساری دُنیا کے مالک

اے ساری دُنیا کے مالک
سب سے انوکھے، سب سے نِرالے
ناؤ جگت کی کھینے والے
جوت ہے تیری جل اور تھل میں
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
تو ہے اکیلوں کا رکھوالا
ہلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے
تو ہی ڈُبوئے، تو ہی تِرائے

راجا اور پرجا کے مالک
آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے
دُکھ میں سہارا دینے والے
باس ہے تیری پھول اور پھل میں
تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

— الطاف حسین حالی

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| پرجا | عام لوگ، رعایا |
| اوجھل | غائب |
| جگت | دنیا، سنسار |
| جوت | روشنی، اُجالا، چمک |
| جل | پانی |
| تھل | خشک زمین |
| باس | مہک، بو |
| تِرائے | اُبھارے |
| بیڑا پار لگانا | کام بنانا |

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- تصویروں کے ذریعے بچّوں سے نظم کے بارے میں بات چیت کریں۔
- بچّوں کو بلند آواز سے نظم پڑھنے کا موقع دیں۔

## سوچیے اور بتائیے

1. ساری دنیا کے مالک کسے کہا گیا ہے؟
2. 'جوت ہے تیری جل اور تھل میں' اس مصرعے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. 'تو ہے اکیلوں کا رکھوالا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. بیڑا پار لگانے کا کیا مطلب ہے؟
5. اس نظم میں دنیا کے مالک کی کیا کیا خوبیاں بتائی گئی ہیں؟

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

رکھوالا پار دنیا جوت کِھلائے

1. اے ساری .......... کے مالک
2. .......... ہے تیری جل اور تھل میں
3. تو ہے اکیلوں کا ..............
4. کِھلتی ہیں کلیاں تیرے ..........
5. تو ہی بیڑا .......... لگائے

© NCERT not to be republished

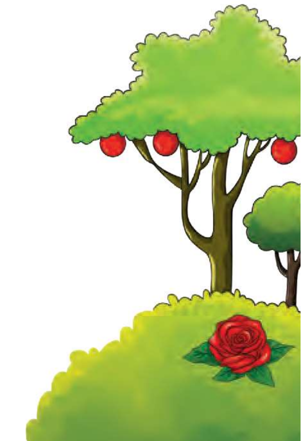

## حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| راجا | اندھیرا |
| اجالا | سونا |
| جاگنا | پرجا |
| پاس | تھل |
| جل | دور |

## ہم آواز لفظوں کی جوڑی بنائیے

| | |
|---|---|
| 1. نرالے | پھل |
| 2. کھینے | کھلائے |
| 3. ہلائے | دینے |
| 4. تھل | اجالے |
| 5. بسیرا | تیرا |

© NCERT not to be republished

# مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے پانچ الفاظ لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ن | ت | و | پھ | ل |
| ر | و | م | و | پ |
| ا | ج | ا | ل | ر |
| ل | گ | ل | س | ج |
| ے | ت | ک | ط | ا |

مثال : جگت

1. ....................
2. ....................
3. ....................
4. ....................
5. ....................

© NCERT not to be republished

## مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر سامنے لکھیے

پھول پھل ناؤ پودا = ناؤ

آنکھ کان ناک کتاب = ..........

گھر چاند چھت کمرہ = ..........

رات نیند پتھر بستر = ..........

مالک آقا حاکم نوکر = ..........

## اپنی پسند کا کوئی پھول بنائیے اور رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

2

# میرا بھائی

امجد اور اس کی بہن ثنا پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہر کھیل کود میں بھی حصہ لیتے تھے۔ امجد بہت ہنس مکھ اور شرارتی تھا۔ اس نے سائیکل چلانی سیکھ لی تھی۔ اب تیرنے کی مشق کر رہا تھا۔ پڑھنے لکھنے میں بھی امجد تیز تھا۔ ثنا اپنے بھائی سے زیادہ ہوشیار تھی۔ وہ جماعت میں ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار رہتی۔

اکمل اپنے چچازاد بھائی امجد اور ثنا کی خوبیوں پر خوش ہوتا لیکن اپنی کمی کا احساس کر کے اداس ہو جاتا۔ وہ بھی یہ سب کام کرنا چاہتا تھا جو امجد اور ثنا کرتے تھے۔

ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر شدید چوٹ آئی تھی۔ تب سے وہ ایک وہیل چیئر پر بیٹھا رہتا۔ وہ خود کو معذور سمجھ کر کسی سرگرمی میں حصہ نہ لیتا۔

امجد اور ثنا چاہتے تھے کہ اکمل بھی ہر کھیل میں حصہ لے۔ لیکن اکمل کو لگتا کہ وہ نہیں کر پائے گا۔ ایک دن دونوں بھائی بہن اکمل کو اپنے اسکول کے ساتھی درشن سے ملانے لے گئے۔ درشن آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اس کے ہاتھ بھی مُڑے ہوئے تھے۔ درشن ان تینوں سے بہت خوش ہو کر ملا۔ اس نے امجد اور ثنا کے کہنے پر اپنے پیروں سے ایک چٹائی بُن کر دکھائی۔ اس کے پیر بہت تیزی سے چل رہے تھے۔ وہ دیکھے بِنا بھی بالکل صحیح بُنائی کر رہا تھا۔ درشن سے مل کر اکمل کا حوصلہ بڑھ گیا۔ اس نے دوڑ میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا۔

اکمل کو احساس ہوا کہ معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اگر دل میں حوصلہ ہو تو ہم اپنی دنیا کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| ہنس مکھ | خوش رہنے والا، خوش مزاج |
| خوبی | اچھائی |
| حادثہ | واردات، واقعہ |
| شدید | بہت زیادہ |
| وہیل چیئر | پہیّوں والی کرسی |
| معذور | مجبور، لاچار |
| سرگرمی | کام، کوشش |
| حوصلہ | ہمّت |
| خوش گوار | اچھا/ اچھی، پسندیدہ |

© NCERT not to be republished

### ☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں کو تصویروں کے ذریعے اندازہ لگا کر کہانی سننے اور سنانے کا موقع دیں۔
- کہانی کی بلند خوانی کرائی جائے۔

## سوچیے اور بتائیے

1. تینوں بہن اور بھائیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار کون تھا؟

2. اکمل کی اداسی کی کیا وجہ تھی؟

3. امجد اور ثنا کیا چاہتے تھے؟

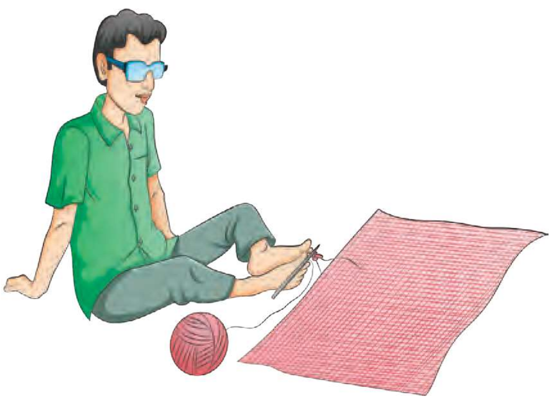

4. درشن نے چٹائی کِس طرح بُنی؟

5. اکمل کو درشن سے مل کر کیا احساس ہوا؟

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

احساس      درشن      حوصلہ      شدید      بُنائی

1. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر ............ چوٹ آئی تھی۔

2. ............ آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔

3. وہ دیکھے بنا بھی بالکل صحیح صحیح ............ کر رہا تھا۔

4. اکمل کو ............ ہوا کہ معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔

5. اگر دل میں ............ ہو تو ہم اپنی دنیا کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

## دیے ہوئے جملوں کے سامنے صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیے

1. امجد اور ثنا ہر کھیل سے دور رہتے۔ ◯
2. پڑھنے لکھنے میں امجد تیز تھا۔ ◯
3. اکمل اپنے بھائیوں کی خوبیوں پر خوش ہوتا تھا۔ ◯
4. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر معمولی چوٹ آئی تھی۔ ◯
5. درشن آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ ◯

## حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| امجد | اداس |
| ثنا | نابینا |
| اکمل | ہنس مکھ |
| درشن | ہوشیار، حاضر |

© NCERT not to be republished

## تصویر دیکھ کر بچّوں کے نام لکھیے

1. ______________

2. ______________

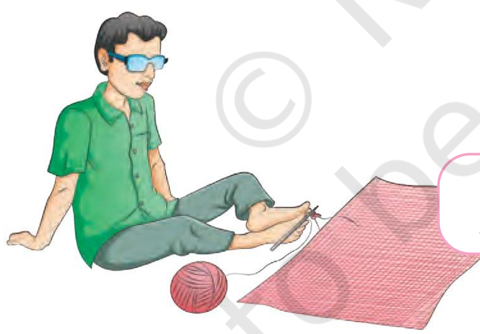

3. ______________

4. ______________

© NCERT not to be republished

## اپنے تین دوستوں سے پوچھ کر لکھیے کہ انھیں کون سا کھیل پسند ہے؟

| دوست کا نام | کھیل کا نام |
|---|---|
| 1. .................. | .................. |
| 2. .................. | .................. |
| 3. .................. | .................. |

## سائیکل کی تصویر بنائیے اور اس کے حصّوں کے نام لکھیے

© NCERT not to be republished

# ثنا کو اس کے بھائی تک پہنچائیے

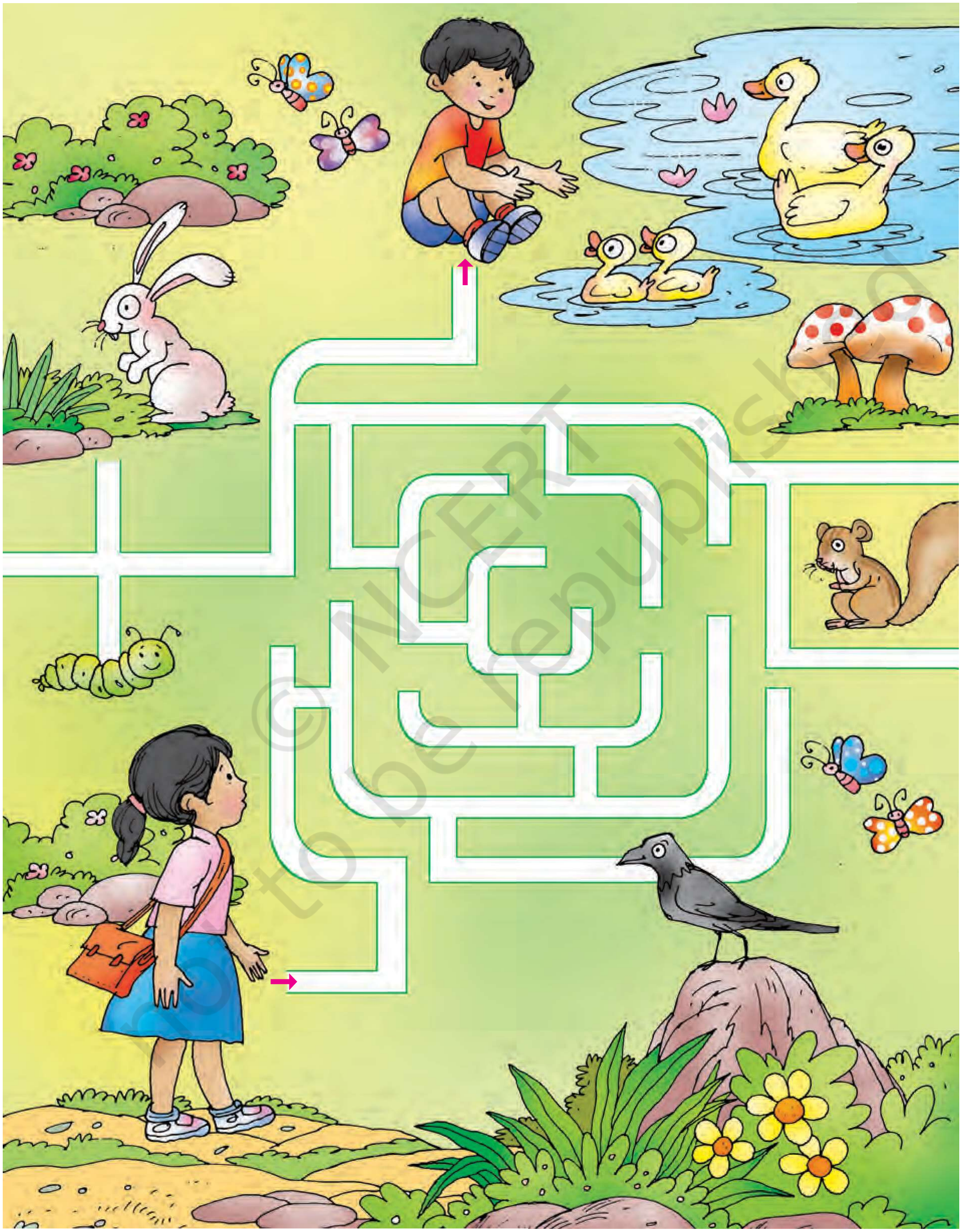

© NCERT not to be republished

# آؤ پیڑ لگائیں

"چلو، بچّو! آ گیا باغ۔" ابّو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

عالیہ دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔ اسے رنگ برنگے پھُول پسند تھے۔ پھولوں کی خوش بُو پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔ کامران اور سرفراز چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے عالیہ کے پاس گئے۔

"آپا! یہ کون سا پھُول ہے؟" کامران نے پوچھا۔

"یہ گلاب کا لال پھُول ہے۔ دیکھو! اس پھول پر ایک تِتلی بیٹھی ہے۔" عالیہ نے جواب دیا۔

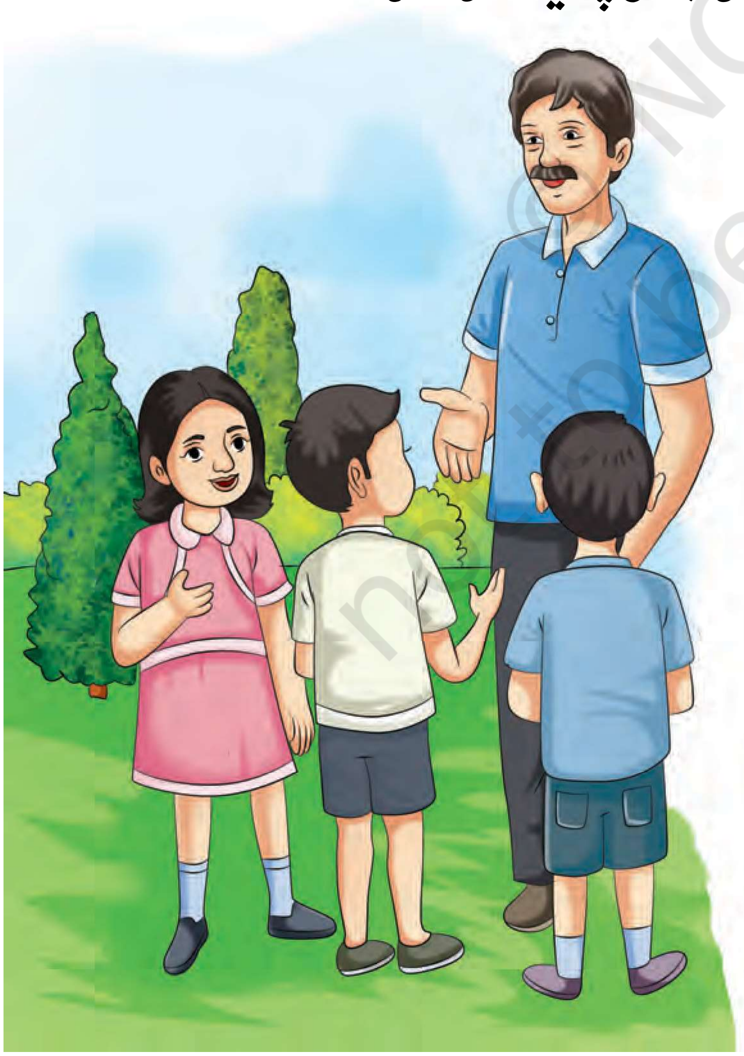

"اوہو! کتنی پیاری تِتلی ہے۔" سرفراز نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ تتلی پھُول پر کیوں بیٹھی ہے؟" کامران نے پھر سوال کیا۔

اتنے میں ابّو بھی بچّوں کے پاس آ گئے۔ انھوں نے بتایا:

"بچّو! یہ تتلی اس پھول سے اپنی

© NCERT not to be republished

غذا حاصل کر رہی ہے۔ وہ پھولوں کے رس سے اپنا پیٹ بھرتی ہے۔''

''یہ ہمارے گھر میں کیوں نہیں آتی؟'' عالیہ نے پوچھا۔

سرفراز نے فوراً کہا ''ہمارے گھر میں پھول نہیں ہیں۔ یہ تتلیاں تو پھولوں پر ہی آتی ہیں۔''

''ہم بھی اپنے گھر میں پھول لگائیں گے۔'' عالیہ نے کہا۔

''ہاں بیٹا! ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے گملے رکھیں گے۔''

ابّو بولے۔

''میں صبح اسے پانی دوں گا۔''

''میں شام کو پانی دیا کروں گا۔'' دونوں بھائی باری باری بولے۔
''پودوں سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے جو ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔'' ابّو نے کہا۔
عالیہ بولی، ''ہم بھی گھر میں پودے لگائیں گے۔''
''ہاں بیٹا! ضرور'' ابّو نے جواب دیا۔

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

رنگ برنگے ◀ الگ الگ رنگوں کے

خوش بُو ◀ اچھی مہک

غذا ◀ کھانا

برآمدہ ◀ مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ

## سوچیے اور بتائیے

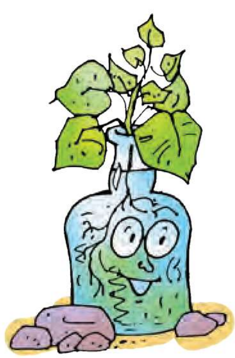

1. باغ میں کس چیز کی خوش بُو پھیلی ہوئی تھی؟
2. تتلی اپنی غذا کہاں سے حاصل کرتی ہے؟
3. پودوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟
4. گھر میں پودے لگانے سے کیا فائدہ ہوگا؟
5. تتلی کے علاوہ اور کون سے پتنگے ہیں جو پھولوں سے غذا حاصل کرتے ہیں؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں سے اسکول کے باغ میں لگے پیڑ پودوں کے بارے میں گفتگو کریں۔
- ہرے پیڑوں کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

خوش بُو غِذا گملے عالیہ تتلی

1. ........... دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔
2. پھولوں کی ........... پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔
3. اس پھول پر ایک ........... بیٹھی ہے۔
4. وہ پھولوں کے رس سے اپنی ........... حاصل کرتی ہے۔
5. ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے ....... رکھیں گے۔

## باغ میں ملنے والی چیزوں پر دائرہ بنائیے

پھول قدم کاغذ تتلی قلم برآمدہ

خوش بو گلاب کتاب پیڑ دھواں پودے

گملے کوڑا کھڑکی صندوق گھاس

© NCERT not to be republished

## مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| سوال | شام |
| صبح | بڑا |
| خوش بو | جواب |
| چھوٹا | جانا |
| آنا | بدبو |

## پھول پر بیٹھی تتلی کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

باغ سے لوٹنے کے بعد ابّو نے بچّوں کے ساتھ مل کر برآمدے میں گملے لگا دیے۔ تصویر کو دیکھیے اور بتائیے کہ کون کیا کر رہا ہے؟

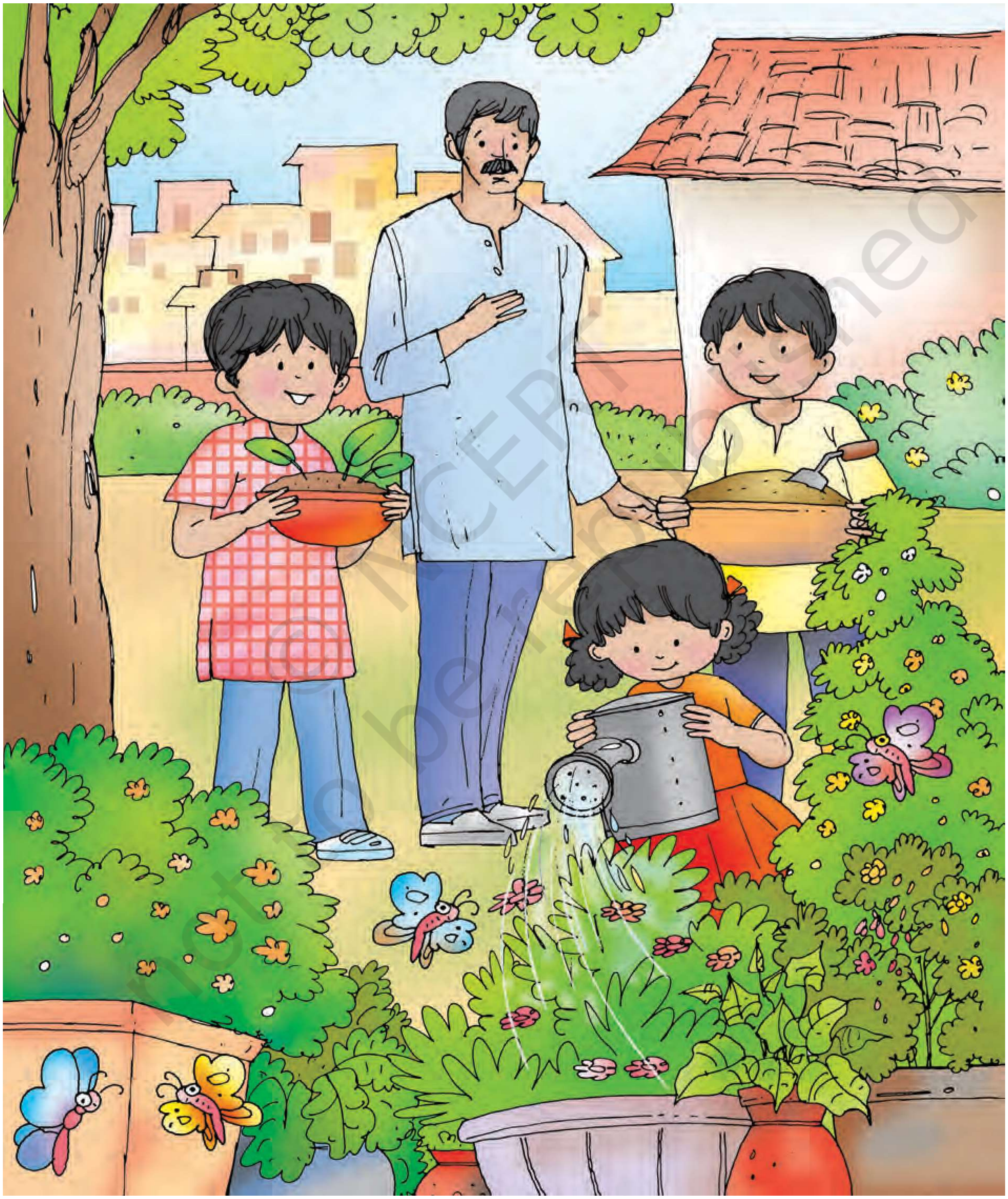

4

# ہمارا وطن

4207CH04

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن　　محبّت کی آنکھوں کا تارا وطن

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی تیاریاں　　وہ پھل پھول پَودے وہ پھلواریاں

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھُومنا　　وہ پتّوں کا پھولوں کا منہ چومنا

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار          وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور          وہ گنگا کی لہریں، وہ جمنا کا زور
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
اِسی سے ہے اس زندگی کی بہار          وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

— پنڈت برج نرائن چکبست

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | | |
|---|---|---|
| وطن | ◀ | ملک |
| آنکھوں کا تارا | ◀ | بہت پیارا، چہیتا |
| پھوار | ◀ | ہلکی بارش |
| کالی گھٹا | ◀ | کالے بادل |

## سوچیے اور بتائیے

1. وطن کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟
2. کالی گھٹا کِس موسم میں دیکھنے کو ملتی ہے؟
3. اس نظم میں شاعر نے کن ندیوں کا ذکر کیا ہے؟
4. زندگی کی بہار کِس چیز سے ہے؟
5. شاعر نے وطن کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کالی | کوئل | درختوں | وطن | آنکھوں |

1. وہ اس کے ........ کی تیاریاں
2. محبت کی ........... کا تارا وطن
3. وہ ساون میں ........ گھٹا کی بہار
4. وہ باغوں میں ....... وہ جنگل میں مور
5. ہمارا ....... دل سے پیارا ..........

☜ **اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- اساتذہ سے گزارش ہے کہ اس نظم کو بچّوں کے سامنے بآواز بلند پڑھیں اور نظم اور نثر کے فرق کو بھی واضح کریں۔
- اساتذہ اپنے علاقے کی ندیوں کے بارے میں طلبا سے گفتگو کریں۔
- اساتذہ ان طلبا سے بات کرنے کو کہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے، وہ اپنی مادری زبان میں اس نظم کے بارے میں بات کریں۔

© NCERT not to be republished

جس طرح لفظ 'درخت' سے 'درختوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے لفظ بنائیے

پھول : ............

جنگل : ............

دل : ............

لہر : ............

بَہار : ............

آپ کے شہر یا علاقے میں کون سی ندی بہتی ہے؟ اس کا نام معلوم کر کے لکھیے

---

ہندوستان کے قومی پرندے مور پر دو جملے لکھیے

---

---

© NCERT not to be republished

## نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے

.1 ______

.2 ______

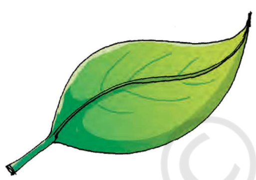

.3 ______

.4 ______

.5 ______

© NCERT not to be republished

درخت کی تصویر میں رنگ بھریے اور اس کے مختلف حصّوں کے نام لکھیے

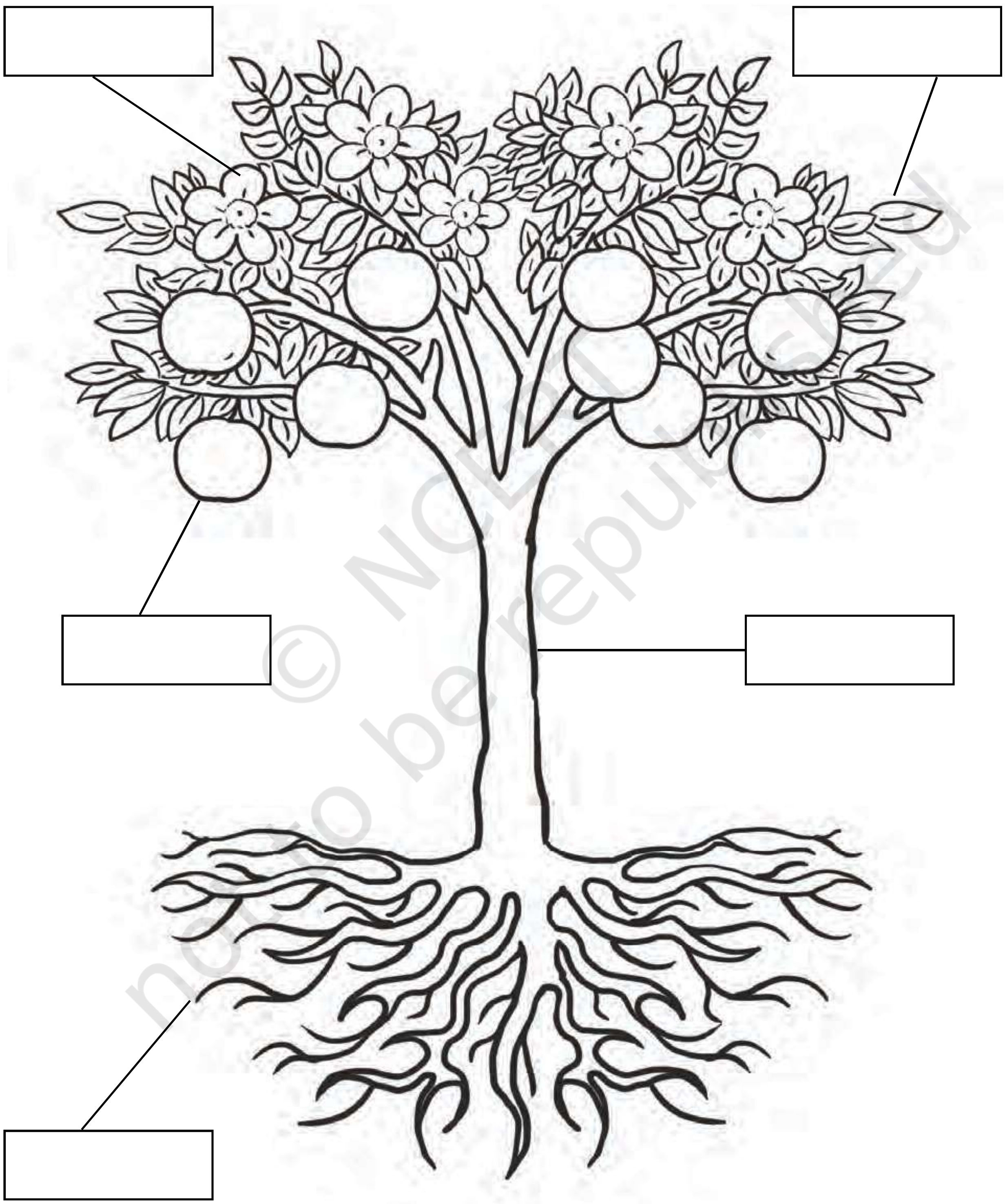

5

# وقت کی قدر

ایک چیونٹی اور جھینگر میں گہری دوستی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی تھے۔ گرمی کا موسم آتے ہی چیونٹی نے اِدھر ادھر سے اناج اِکٹّھا کرنا شروع کر دیا۔ اس طرح اُس نے گیہوں اور باجرے کے دانے اپنے بِل میں جمع کر لیے۔ مگر جھینگر تو اکثر سوتا ہی رہتا۔ صبح اور شام وہ جھاڑیوں اور کیاریوں میں اِدھر اُدھر پھرتا رہتا تھا۔ اُسے اناج کی ذرا بھی فکر نہیں تھی۔ کچھ ہی دنوں میں برسات کا موسم شروع ہوگیا۔ چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے لگا۔

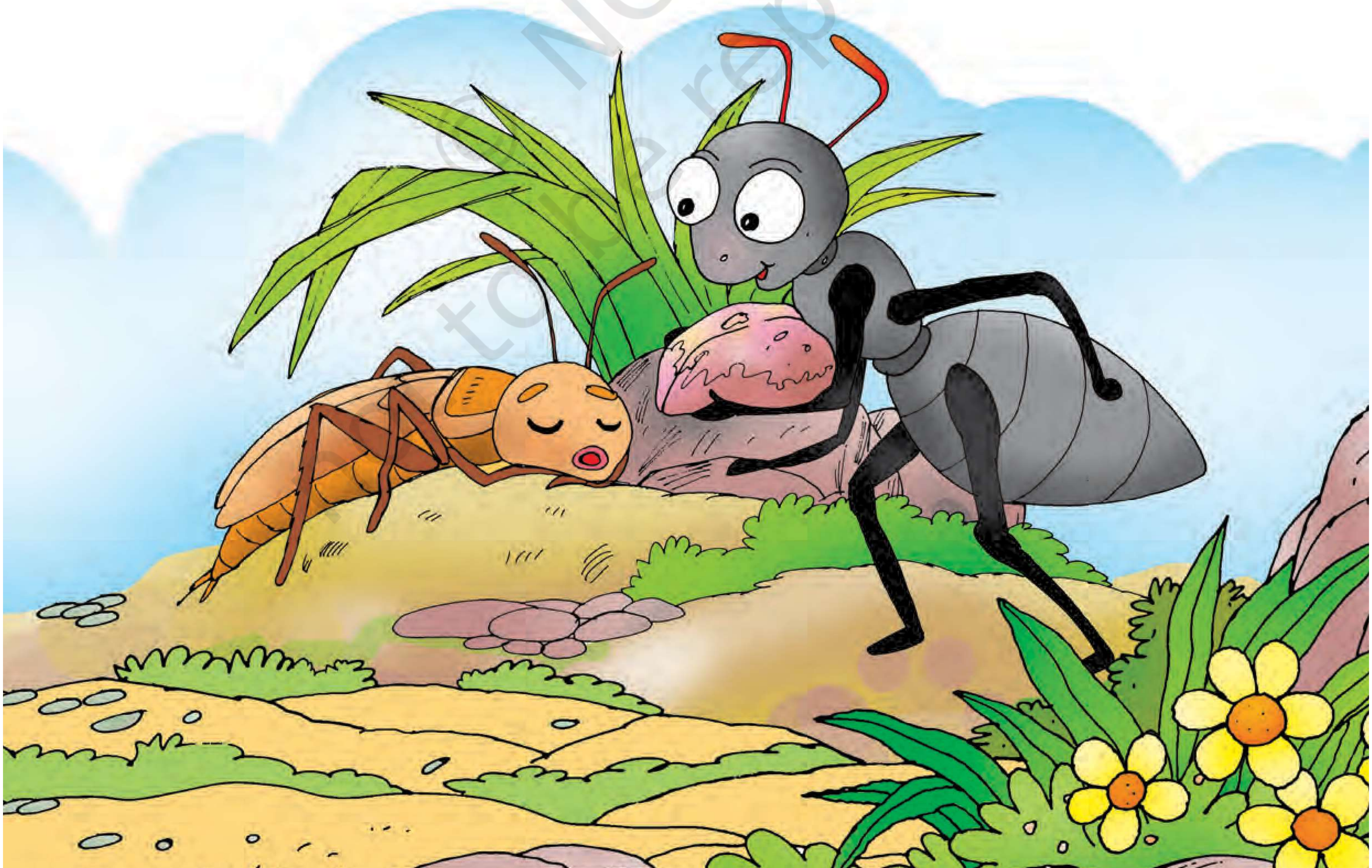

© NCERT not to be republished

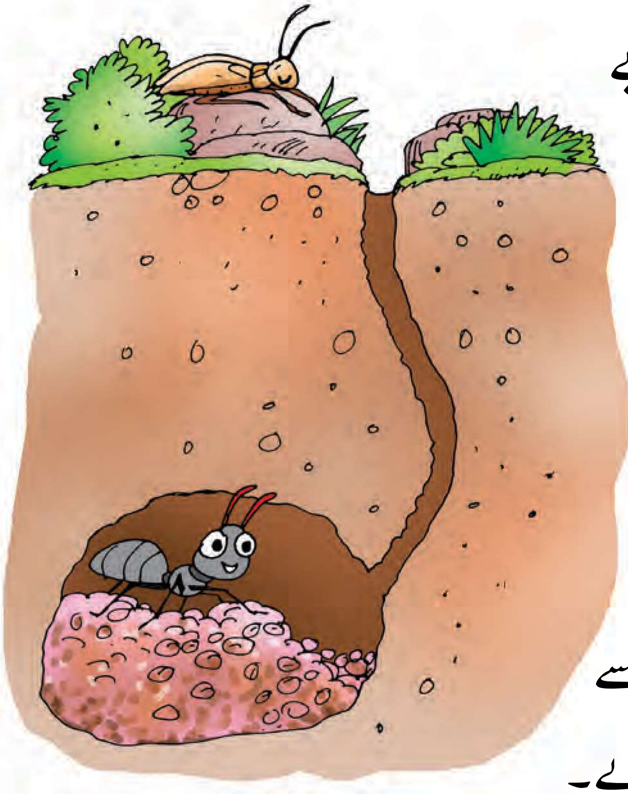

چیونٹی آرام سے گھر میں بیٹھی بے فکری کے ساتھ اناج کھا رہی تھی۔ اُدھر جھیِنگر کے پاس خوراک نہ ہونے کی وجہ سے بھوکوں مرنے کی نوبت آگئی۔ جھیِنگر کی یہ حالت دیکھ کر چیونٹی کو اُس پر رحم آگیا۔ اُس نے جھیِنگر کو اپنے اناج میں سے کچھ دانے دیے۔

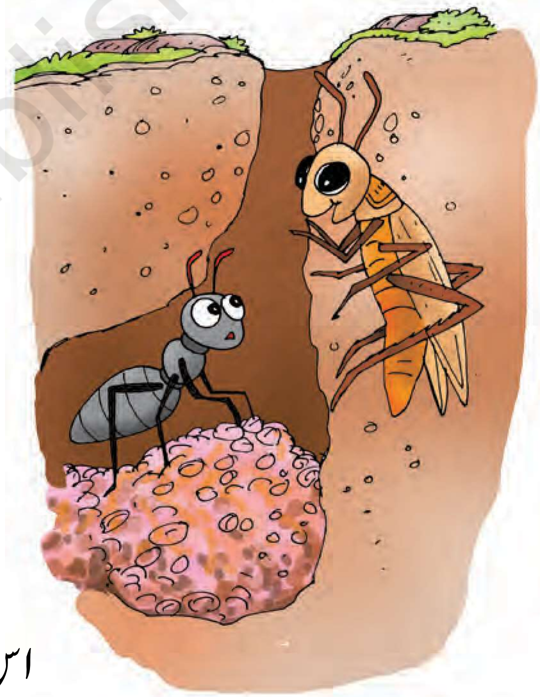

جھیِنگر نے ان دانوں کو کھا کر سکھ کا سانس لیا۔ اس نے چیونٹی سے کہا، ”بہن، تم بہت سمجھ دار ہو۔ تم نے ٹھیک وقت پر اَناج اِکٹّھا کر کے اس برسات میں آرام اُٹھایا اور میری جان بھی بچالی۔ آج سے میں بھی سب کام وقت پر کیا کروں گا۔“

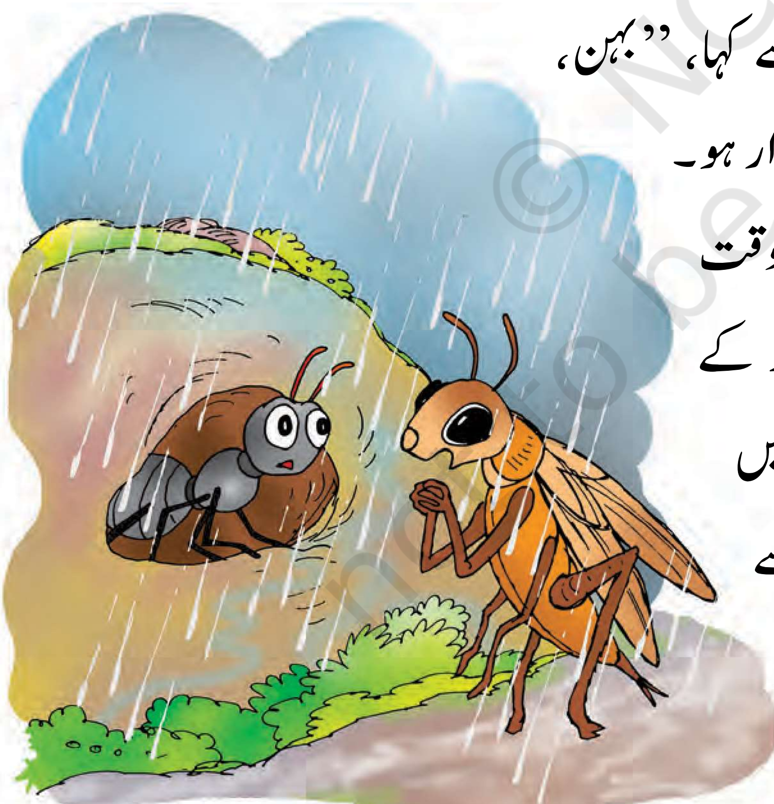

© NCERT not to be republished

# مشق

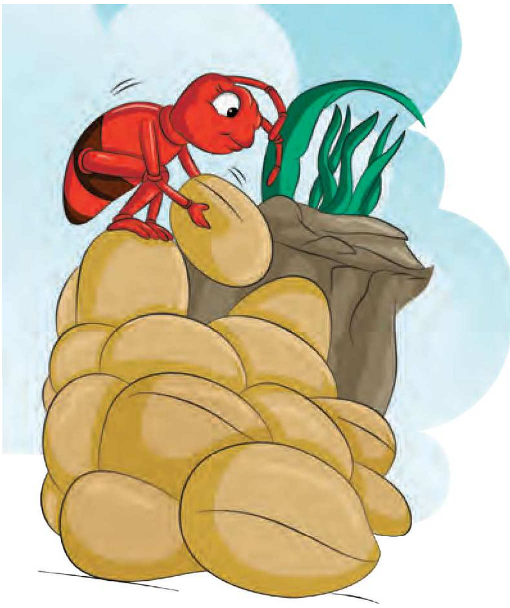

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| نوبت | حالت |
| رحم | ہمدردی |
| فکر | الجھن، سوچ |
| خوراک | کھانے |
| جانب | طرف، سمت |
| سکھ کا سانس لینا | آرام پانا، سکون پانا |

## سوچیے اور بتائیے

1. چیونٹی نے اناج اکٹھا کرنا کیوں شروع کر دیا تھا؟
2. سُستی اور لاپرواہی سے جھینگر کو کیا پریشانی ہوئی؟
3. چیونٹی کو جھینگر پر کیوں رحم آگیا؟
4. وقت پر کام کرنا کیوں ضروری ہے؟

**اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- اساتذہ بچّوں سے کہانی کی تصویروں پر بات چیت کریں۔
- اپنی زبان میں کہانی کو سنانے کا موقع دیں۔

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی ........ (تھے/تھا)
2. جھینگر تو اکثر سوتا ہی ........ (رہتی/رہتا)
3. جھینگر کی یہ حالت دیکھ کر چیونٹی کو اس پر رحم ........ (آگیا/آگئی)
4. چیونٹی اور جھینگر میں گہری دوستی ........ (تھا/تھی)
5. چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے ........ (لگا/لگی)

## مثال کے مطابق حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| دوستی | دُکھ |
| گرمی | تکلیف |
| اِدھر | سردی |
| آرام | اُدھر |
| سُکھ | دُشمنی |

© NCERT not to be republished

## مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'ی' ملا کر لفظ بنائیے اور لکھیے

**مثال :** دوست + ی = دوستی

1. سکھ + .......... = ..........
2. پڑوس + .......... = ..........
3. موسم + .......... = ..........
4. نرم + .......... = ..........
5. گرم + .......... = ..........

© NCERT not to be republished

## دیئے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنایئے

**مثال :** سرد = درس

1. تار =
2. خوش =
3. لوگ =
4. کون =

# چیونٹی اور جھینگر کی تصویروں میں رنگ بھریے

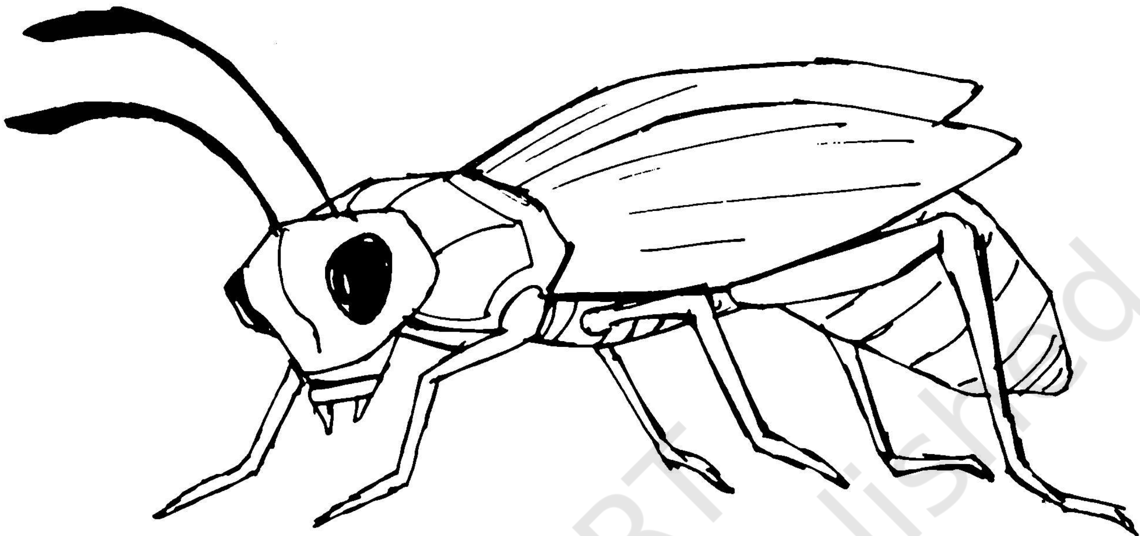

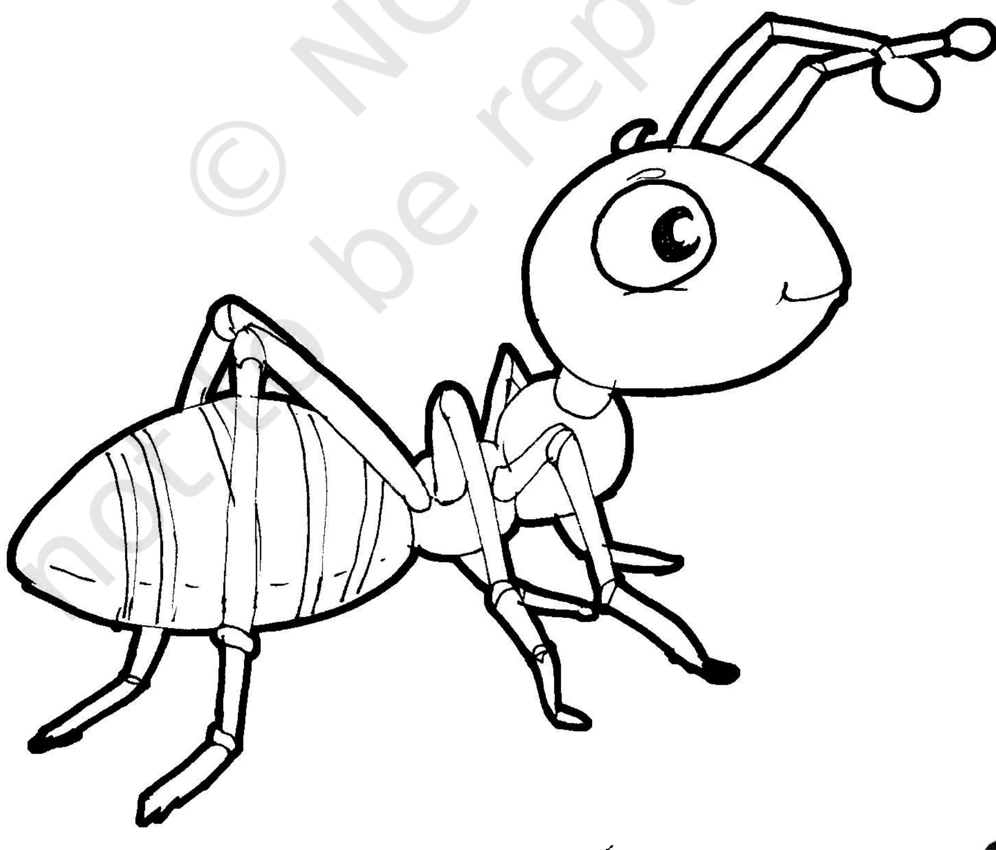

© NCERT not to be republished

6

# کھیل کا میدان

”آہا! آج چھٹی کا دن ہے۔ دن بھر کھیلو کودو، کھاؤ پیو کوئی کچھ نہیں کہتا، بس شام کو کچھ ہُوم ورک کرنا ہے۔“ امان نے اپنے بھائی اکرم سے کہا۔

اکرم: ہاں بھائی! آج بہت مزا آئے گا۔ ہم اپنے دوستوں کے ساتھ میدان میں جاکر کھیلیں گے۔

امان اور اکرم نے جلدی سے ناشتہ کیا اور اپنے دوستوں کو لینے ان کے گھر چلے گئے۔ کچھ دیر بعد سبھی کھیل کے میدان میں جمع ہو گئے۔ یوں تو وہ سب فٹ بال اور

© NCERT not to be republished

کرکٹ بھی کھیلتے تھے۔ لیکن آج انھوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ کھیل کے اُصول اکرم نے بتاتے ہوئے کہا، ''اس گیند کو پہلے ایک لڑکا ہاتھ میں لے گا اور پھر ہم سب کو گیند سے مارے گا۔ جس کے بھی گیند لگ جائے گی اُسے باری دینی پڑے گی۔'' یہ کہہ کر اس نے گیند اجمل کی طرف اُچھال دی۔

اب سب لڑکے کھیل کے میدان میں پھیل گئے۔ اجمل نے گیند سے کھلاڑیوں کی طرف نشانہ لگایا مگر گیند کسی کے نہیں لگی۔ اجمل نے دوڑ کر گیند

اُٹھالی اور پھر پھینکی۔ اِس بار گیند اکرم کی ٹانگ پر لگی مگر اکرم نے کہا، ”نہیں لگی... نہیں لگی“

اجمل، راہُل اور پیٹر نے کہا، ”لگی ہے بھئی لگی ہے۔“ لیکن اکرم نہیں مانا۔ ”اجمل کو دوبارہ باری دینی پڑ گئی۔ اتفاق سے اُس دن کھیل کے میدان میں کھیل کے ماسٹر صاحب بھی موجود تھے۔ وہ دُور سے بچّوں کا یہ کھیل دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ جب کھیل ختم ہو گیا اور بچے اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے تو ماسٹر صاحب نے سب کو روک لیا اور اُن سے کہا، ”بچو! یاد رکھو، کھیل کو ایمانداری سے کھیلنا چاہیے۔ کھیل کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ ہار اور جیت کو خوشی سے قبول کرنا چاہیے۔ کھیل ہمیں ڈِسپلن میں رہنا سکھاتے ہیں۔“ ماسٹر صاحب نے یہ باتیں کسی کا نام لے کر نہیں کہی تھیں۔ لیکن اکرم کو بہت شرم آئی۔

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

مزہ ◀ خوشی

اتفاق ◀ اچانک

اُصول ◀ قاعدے

قبول کرنا ◀ مان لینا

## سوچیے اور بتائیے

1. امان نے اپنے بھائی اکرم سے کیا کہا؟
2. چھٹی کے دن دوستوں نے کیا کھیلنے کا فیصلہ کیا؟
3. اکرم نے کھیل کے کیا اصول بتائے؟
4. اجمل کو دوبارہ باری کیوں دینی پڑی؟
5. ماسٹر صاحب نے بچّوں کو کیا سمجھایا؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے ان کے پسندیدہ کھیل پر گفتگو کریں۔
- بچّوں سے ان کے علاقے میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے بارے میں بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

گیند  دوستوں  فیصلہ  جلدی  خوش

1. ہم اپنے ______ کے ساتھ میدان میں جا کر کھیلیں گے
2. امان اور اکرم نے ______ سے ناشتہ کیا
3. آج انھوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا ______ کیا
4. یہ کہہ کر اس نے ______ اجمل کی طرف اچھال دی
5. ماسٹر صاحب بچّوں کا یہ کھیل دیکھ کر ______ ہو رہے تھے

## جس طرح 'کھیل' سے 'کھیلوں' بنا ہے اسی طرح دیے گئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

1. بچہ = ....................
2. طریقہ = ....................
3. میدان = ....................
4. گیند = ....................
5. دوست = ....................

© NCERT not to be republished

## گیند کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

## صبا کی گیند کو گول تک پہنچائیے

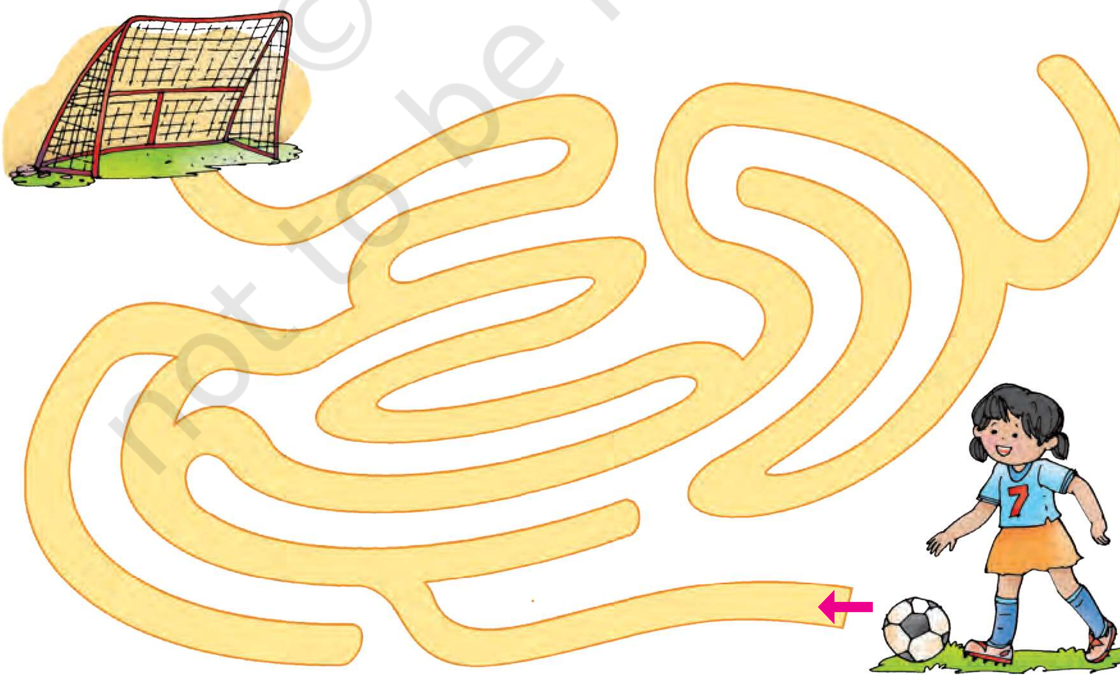

© NCERT
not to be republished

7

# برسات

4207CH07

برکھا آئی بادل آئے اوڑھے کالے کمبل آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی آئیں ہوائیں کالی کالی چھائیں گھٹائیں
بدلی آئی شور مچاتی بھیگے بھیگے نغمے گاتی
باغوں میں سبزہ لہرایا پھولوں کلیوں میں رس آیا
موتی بادل نے برسائے پتّوں نے دامن پھیلائے
پھول کھلے کلیاں لہرائیں کونپلیں پھر شاخوں میں آئیں
بادل گرجا بجلی چمکی آئی صدا رِم جھم رِم جھِم کی
یہ ٹھنڈا دن رات کا عالم یہ پیارا برسات کا عالم

—سیماب اکبرآبادی

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| برکھا | برسات |
| گھٹا | کالا اور گہرا بادل |
| نغمے | نغمہ کی جمع، گیت |
| سبزہ | ہریالی، گھاس |
| کونپلیں | چھوٹی نئی ملائم پتیاں |
| صدا | آواز |
| عالم | حالت، سماں، دنیا |

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے موسموں پر گفتگو کروائی جائے۔
- انھیں کون سا موسم پسند ہے، اس پر لکھنے کی ترغیب دی جائے۔

## سوچیے اور بتائیے

1. بادل اکثر کِس موسم میں آتے ہیں ؟
2. رِم جِھم کی صدا کب آتی ہے ؟
3. کونپلیں کِس پر آتی ہیں؟
4. آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں ؟
5. برسات کے موسم میں بارش سے بچنے کے لیے باہر کیا کیا لے کر جاتے ہیں؟
6. نظم میں آئے درخت کے الگ الگ حصوں کے نام لکھیے۔

## حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| بادل | کھلے |
| بجلی | لہرایا |
| دامن | چمکی |
| سبزہ | گرجا |
| پھول | پھیلائے |

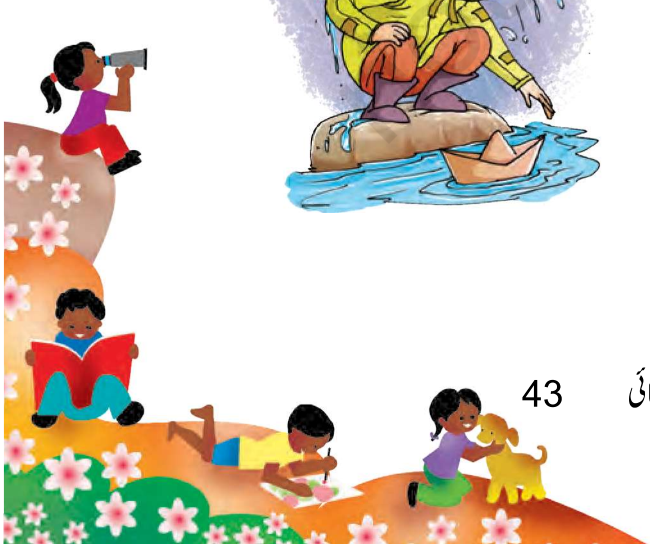

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے

| عالم | موتی | برکھا | گھٹائیں | شاخوں |
|---|---|---|---|---|

1. ________ آئی بادل آئے
2. کالی کالی چھائیں ________
3. ________ بادل نے برسائے
4. کونپلیں پھر ________ میں آئیں
5. یہ پیارا برسات کا ________

## مثال کے مطابق لفظوں کو بدل کر لکھیے

مثال : گھٹا گھٹائیں گھٹاؤں

1. ہوا ........ ........
2. فضا ........ ........
3. صدا ........ ........
4. ادا ........ ........
5. خطا ........ ........

© NCERT not to be republished

نیچے کچھ ہم آواز الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ بھی نظم سے ایسے دو-دو لفظ تلاش کر کے لکھیے

| | |
|---|---|
| ہوائیں | گھٹائیں |
| گاتی | مچاتی |
| .............. | .............. |
| .............. | .............. |

دی ہوئی تصویر میں جو چیزیں نظر آ رہی ہیں، ان کے نام لکھیے

1. ...........
2. ...........
3. ...........
4. ...........

© NCERT not to be republished

8

# بچّوں کی دیوالی

آج دیوالی ہے۔ سب بچے شالو کے گھر آئے ہیں۔ مہمان خانے میں کھیل رہے ہیں۔ ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔ پتاجی ان کی مدد کر رہے ہیں۔ دادی برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ دادا جی نے پودے سجانے کے لیے قمقمے منگائے تھے۔ بڑے بھیّا نے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے ہیں۔

دروازے کی کنڈی بجی۔ اشوک نے دروازہ کھولا۔ پاپا بچّوں کے لیے دودھ، دہی، چھاچھ اور مٹھائی لائے ہیں۔ وہ سامان دے کر غسل خانے چلے گئے۔ پوٗجا سے پہلے نہائیں گے۔

پڑوس میں عامر کا گھر ہے۔ وہ اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔ آج بہت اداس ہے۔ اس نے پچھلی دیوالی خوب دھوم دھام سے منائی تھی۔ تین دن پہلے ٹانگوں میں چوٹ لگی تھی۔ اس لیے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکل سکتا۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اور کھڑکی سے شالو کی چھت پر کھیل رہے بچّوں کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن اب بچے وہاں سے چلے گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

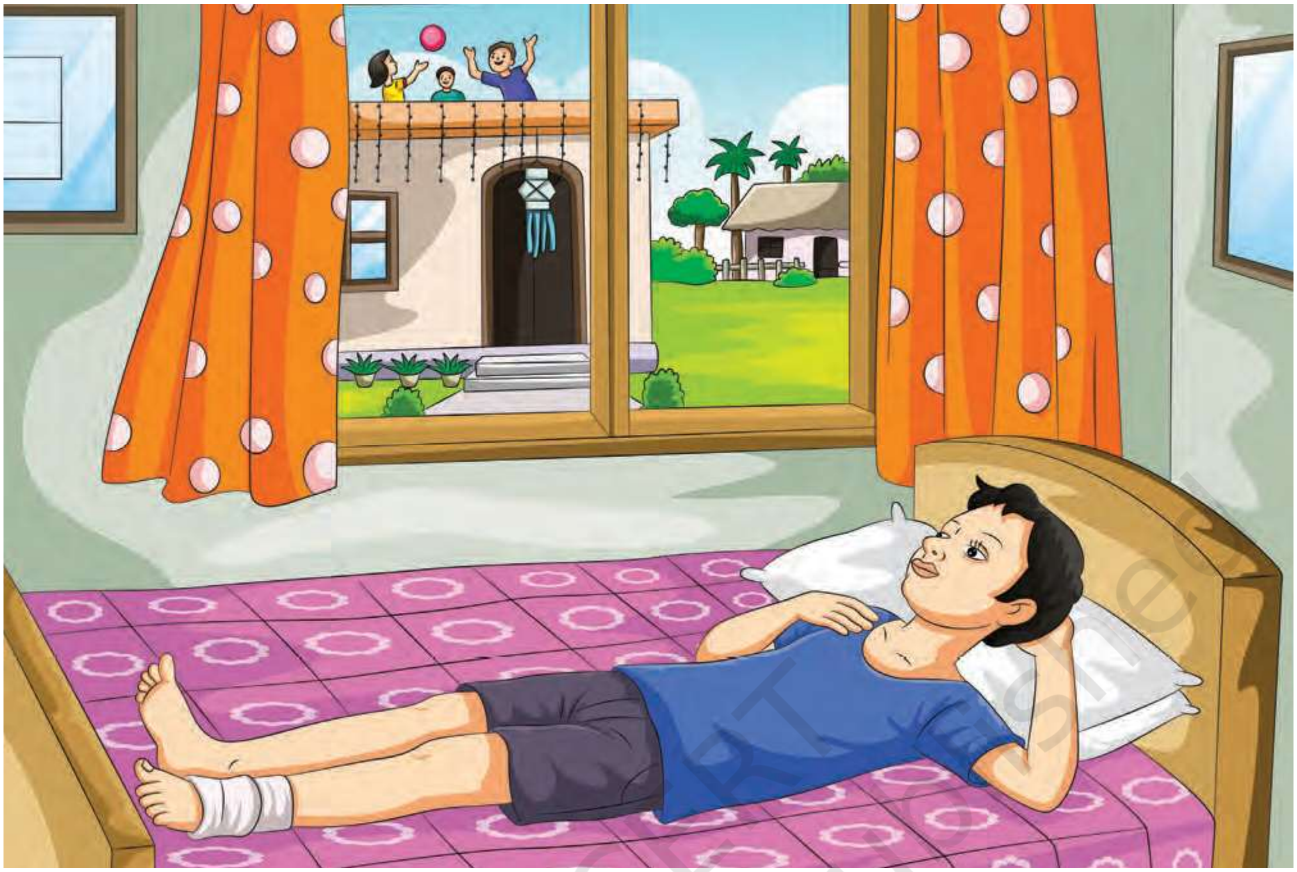

اچانک دروازے کی گھنٹی بجی۔ عامر
کی آپا نے دروازہ کھولا۔ دروازے پر وہی
بچے کھڑے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے عامر
کے پاس آئے۔ وہ اپنے ساتھ مٹھائی اور
کھلونے لائے۔ اب وہ سب یہیں دیوالی
منائیں گے۔ گھر میں چہل پہل ہو گئی۔
عامر بہت خوش تھا۔ لیکن امّی کی
آنکھوں میں آنسو تھے۔ خوشی کے آنسو۔

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| مہمان خانہ | مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ |
| باورچی خانہ | کھانا پکانے کا کمرہ |
| برآمدہ | مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ |
| قُمقُمہ | سجاوٹ کے لیے چھوٹے چھوٹے رنگین بلب |
| غسل خانہ | نہانے کا کمرہ |
| چہل پہل | رونق، دھوم دھام |

## سوچیے اور بتائیے

1. دیوالی کے دن سب بچے کہاں آئے تھے؟
2. دادا جی نے قمقمے کیوں منگائے؟
3. عامر اپنے بستر پہ کیوں لیٹا تھا؟
4. گھر میں چہل پہل کیسے ہو گئی؟
5. عامر کی امّی کی آنکھوں میں آنسو کیوں تھے؟

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. آج .........ہے۔ (ہولی/ دیوالی)
2. .........برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ (آپا/دادی)
3. اشوک نے .........کھولا۔ (دروازہ/ کمرہ)
4. ........پر وہی بچے کھڑے تھے۔ (دروازے/ چھت)
5. وہ ........ہوئے عامر کے پاس آئے۔ (بھاگتے/ دوڑتے)

## حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| باورچی خانہ | اوپر کی منزل پر کمرے کے سامنے کی جگہ |
| غسل خانہ | مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ |
| مہمان خانہ | کھانا پکانے کا کمرہ |
| بالکنی | نہانے کا کمرہ |
| برآمدہ | مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ |

© NCERT not to be republished

### ☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں سے تہواروں سے متعلق بات چیت کریں۔
- اور ان کے یہاں کون سا تہوار منایا جاتا ہے اس کے بارے میں لکھوائیں۔

## صحیح جملوں پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیے

(i) ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔ ◯

(ii) داداجی برآمدے میں دیپ جلا رہے تھے۔ ◯

(iii) بڑے بھیّا نے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے۔ ◯

(iv) پڑوس میں عامر اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔ ◯

(v) عامر کے بھائی نے دروازہ کھولا۔ ◯

(vi) وہ سب یہیں دیوالی منائیں گے۔ ◯

(vii) امّی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ ◯

## شالو اور عامر کے رشتے داروں کے نام لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ماں | امّی | دادا | آپا | پتاجی |

| شالو | عامر |
|---|---|
| .................. | .................. |
| .................. | .................. |
| .................. | .................. |

© NCERT not to be republished

# دیے کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

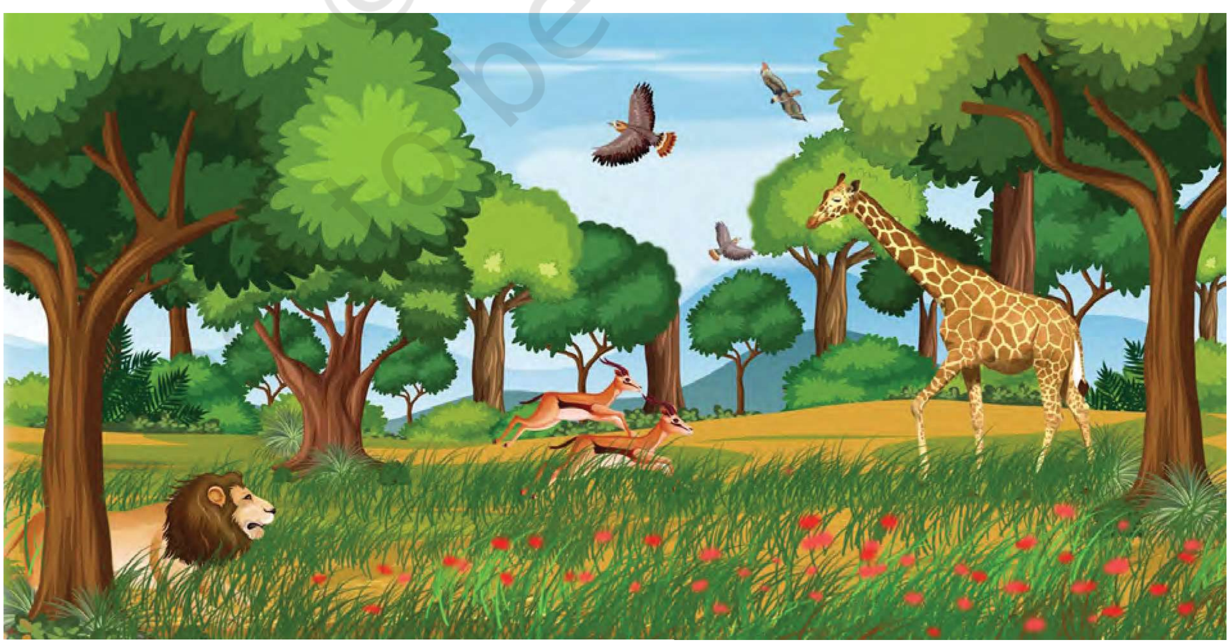

© NCERT not to be republished

9

# گاندھی جی کی پنسل

ایک دن کاکا کالیلکر گاندھی جی سے ملنے ان کے گھر پہنچے۔ اس وقت گاندھی جی اپنی میز پر اِدھر اُدھر کچھ تلاش کر رہے تھے۔

کاکا کالیلکر نے پوچھا، ''باپو! آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ مجھے بتایئے۔ میں بھی آپ کی کچھ مدد کروں۔''

گاندھی جی نے کہا، ''ایک پنسل گُم ہوگئی ہے، اسی کو تلاش کر رہا ہوں۔ کچھ دیر پہلے تو تھی، پتا نہیں کہاں رکھ کر بھول گیا۔''

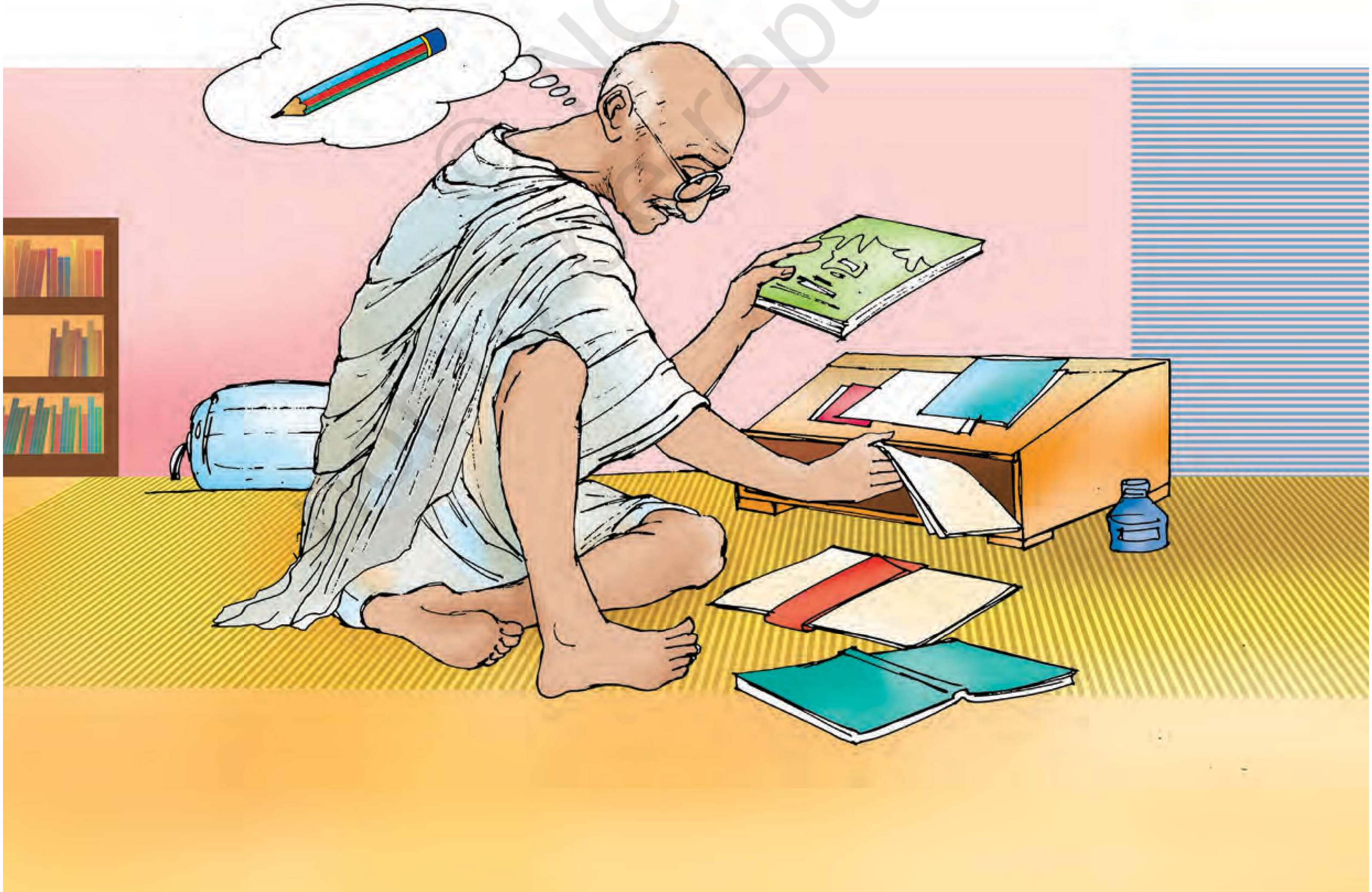

© NCERT not to be republished

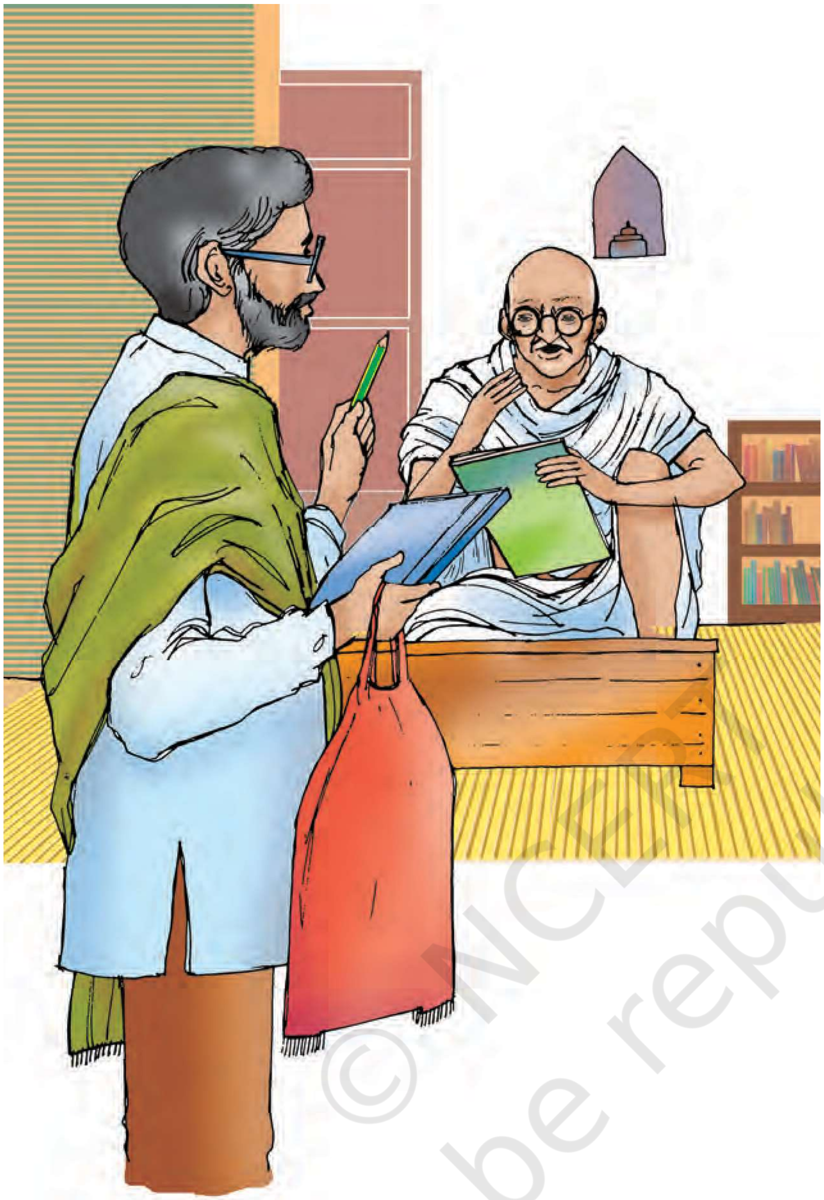

کاکا کالیلکر نے
فوراً اپنی جیب سے ایک
پنسل نکالی اور گاندھی جی
کو دیتے ہوئے کہا، ''یہ
لیجیے پنسل۔''

گاندھی جی نے
کہا، ''نہیں کاکا، مجھے وہی
پنسل چاہیے۔''

کاکا کالیلکر نے
کہا، ''ابھی تو آپ اس
پنسل سے کام کر لیجیے۔
اسے بعد میں تلاش
کر لیں گے۔''

گاندھی جی نے کہا، ''نہیں نہیں، کاکا! جب تک وہ پنسل نہیں ملے گی، مجھے چین نہیں ملے گا۔''

کاکا کالیلکر نے پوچھا، ''اس پنسل میں ایسی کیا خاص بات ہے جو اس کے لیے آپ اتنے پریشان ہو رہے ہیں؟ اگر وہ نہیں ملی تو کیا بگڑ جائے گا؟''

گاندھی جی نے جواب دیا، ''کاکا! آپ نہیں جانتے۔ وہ پنسل میرے لیے

© NCERT not to be republished

بہت قیمتی ہے۔اس کے ساتھ ایک چھوٹے سے لڑکے کے جذبات جڑے ہوئے ہیں۔ میں اسے تلاش کر کے ہی دم لوں گا۔''

کاکا کالیلکر نے تجسّس سے پوچھا، ''وہ لڑکا کون ہے؟ مجھے بھی بتایئے۔''

گاندھی جی نے کہا، ''مدراس والے نریشن کا چار پانچ سال کا بچّہ۔ اس نے بہت پیار سے مجھے وہ پنسل دی تھی اور مجھ سے عہد لیا تھا کہ میں اسے غائب نہیں کروں گا۔ تب سے آج تک میں نے اسے سنبھال کر رکھا تھا۔''

گاندھی جی کی پریشانی کو سمجھ کر کاکا کالیلکر بھی پنسل کو تلاش کرنے لگے۔ بعد میں وہ پنسل ایک فائل کے بیچ میں دبی ہوئی ملی۔پنسل پا کر گاندھی جی ایسے خوش ہوئے جیسے انھیں کوئی انمول خزانہ مل گیا ہو۔

# مشق

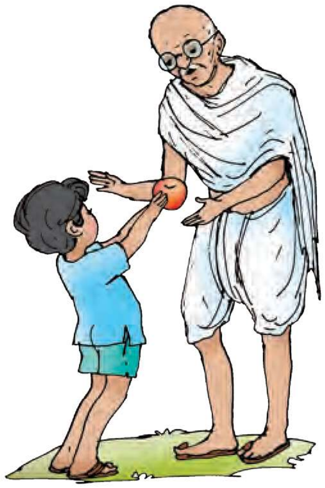

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| قیمتی | مہنگی |
| دم لینا | ٹھہرنا، باز رہنا |
| تجسّس | جاننے کی خواہش |
| عہد | وعدہ، قسم |
| انمول | جس کا مول نہ ہو، قیمتی |
| خزانہ | مال، دولت |

## سوچیے اور بتائیے

1. گاندھی جی کی پریشانی کی کیا وجہ تھی؟
2. گاندھی جی نے کاکا کالیلکر کی پنسل کیوں نہیں لی؟
3. کاکا کالیلکر نے تجسّس سے کیا پوچھا؟
4. لڑکے نے گاندھی جی سے کیا عہد لیا تھا؟
5. گاندھی جی کے لیے پنسل انمول کیوں تھی؟

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پیار | دم | مدد | قیمتی | تلاش |

1. میں بھی آپ کی کچھ .......... کروں۔
2. وہ پنسل میرے لیے بہت .......... ہے۔
3. میں اسے تلاش کر کے ہی .......... لوں گا۔
4. اس نے بہت .......... سے مجھے وہ پنسل دی تھی۔
5. کاکا کالیلکر بھی پنسل کو .......... کرنے لگے۔

## دی ہوئی چیزوں کے نام لکھیے

..................

..................

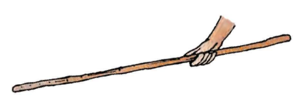
..................

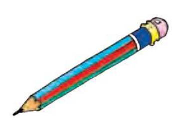
..................

### ☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ گاندھی جی کے بارے میں بچّوں کو بتائیں۔
- مہاتما گاندھی پر مبنی کچھ آڈیو/ویڈیو پروگرام بھی دکھا کر بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

'اَن' اور 'مول' سے مل کر لفظ 'انمول' بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی دیے ہوئے لفظوں سے پہلے 'اَن' لگا کر نئے لفظ لکھیے

1. .......... + .......... پڑھ = ..........

2. .......... + .......... جان = ..........

3. .......... + .......... دیکھا = ..........

4. .......... + .......... ہونی = ..........

5. .......... + .......... کہی = ..........

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| چھوٹے | سوال |
| مہنگی | عام |
| غائب | بڑے |
| آج | سستی |
| جواب | حاضر |
| خاص | کل |

© NCERT not to be republished

## گاندھی جی کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

10

# عید کا چاند

آہا ہا عید کا چاند
لو وہ چمکا عید کا چاند
کتنا اچھا عید کا چاند
کیسا پیارا عید کا چاند
شکر خدا کا کرتے ہیں
اس نے دکھایا عید کا چاند
کیوں نہ منائیں ہم خوشیاں
ہم نے دیکھا عید کا چاند
میرے رب کی قدرت ہے
پیارا عید کا چاند
ننھا منا عید کا چاند

— حافظ دھام پوری

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| شکر | احسان ماننا |
| رب | پالنے والا |
| قدرت | خدا کی طاقت |

## سوچیے اور بتائیے

1. عید کا چاند دیکھ کر ہم کِس کا شکر ادا کرتے ہیں؟
2. شاعر نے عید کے چاند کو کیسا بتایا ہے؟
3. عید کا چاند دیکھ کر ہم کیوں خوش ہوتے ہیں؟
4. چاند کِس نے دکھایا اور کِس نے دیکھا؟
5. ہم عید کِس طرح مناتے ہیں؟

## آپ عید کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھیے

..........................................................................

..........................................................................

..........................................................................

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پیارا | قدرت | چمکا | چاند | شکر |

1. لو وہ ......... عید کا چاند
2. ......... خدا کا کرتے ہیں
3. ہم نے دیکھا عید کا .........
4. پیارا ......... عید کا چاند
5. میرے رب کی ......... ہے

## جن مصرعوں میں لفظ 'چاند' استعمال نہیں ہوا ہے، انھیں لکھیے

..........................................................

..........................................................

..........................................................

© NCERT not to be republished

## عید کی مبارک باد کا کارڈ بنا کر اس میں رنگ بھریے

## تصویر میں نظر آ رہی چیزوں کے نام لکھیے

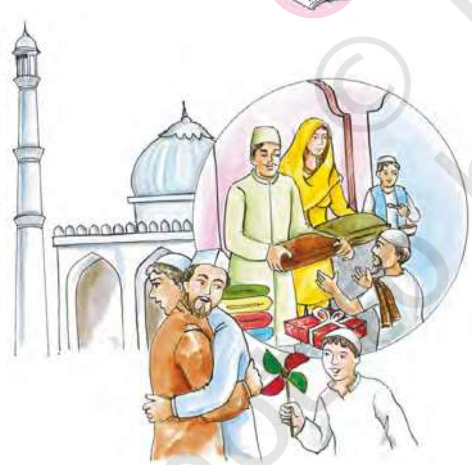

.........................

.........................

.........................

.........................

.........................

**اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- بچّوں سے چاند کے بارے میں گفتگو کریں۔
- نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کی ترغیب دیں۔

© NCERT not to be republished

## 11

# سمجھ داری

وقار دوسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ پڑھنے میں بہت ہوشیار تھا۔ ایک دن اس نے اپنے والد سے پچاس روپیے مانگے۔ اُس کے والد نے پوچھا، ”بیٹا! تم پچاس روپیوں کا کیا کروگے؟“

وقار: ابّا مجھے اِن روپیوں کی ضرورت ہے۔ مجھے ایک کاپی، ایک پنسل، ایک ربر اور ایک پنسل تراش خریدنا ہے۔

© NCERT not to be republished

والد : اچھا ٹھیک ہے۔ میں کل تمھیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔

وقار : ابّا! مجھے تو اِن چیزوں کی ابھی ضرورت ہے۔ مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔

والد : لیکن بیٹا! کیا تم یہ سب چیزیں خود خرید لو گے؟ کیا تمھیں روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا آتا ہے؟

وقار : جی ہاں! مجھے روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا اچھی طرح آتا ہے۔

والد : (مسکرا کر) اچھا! ذرا یہ تو بتاؤ کہ ان روپیوں سے تم یہ چیزیں کِس کِس طرح خریدو گے؟

وقار : اِن پچاس روپیوں سے بیس روپیے کی ایک کاپی، پانچ روپیے کی پنسل، پانچ روپیے کا ربر اور پانچ روپیے کا پنسل تراش خریدوں گا۔

والد : بیٹا! اب جوڑ کر بتاؤ کہ کُل کتنے روپیے ہوئے؟

وقار : (سوچ کر) بیس روپیے کی کاپی، پانچ روپیے کی پنسل۔ یہ ہوئے پچیس روپیے۔ اب اِن پچیس روپیوں میں پانچ روپیے ربر کے جوڑے تو ہو گئے تیس روپیے۔ اِن تیس روپیوں

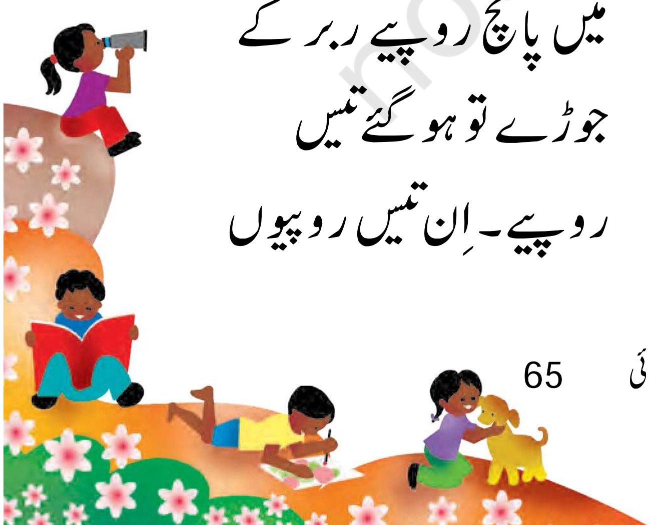

© NCERT not to be republished

میں پانچ روپیے پنسل تراش کے جوڑے تو کُل ہوئے پینتیس روپیے۔

والد : شاباش بیٹا! تم نے بالکل ٹھیک حساب لگایا ہے۔ اچھا تو یہ بتاؤ کہ پچاس روپیے میں سے تم نے پینتیس روپیے کا سامان خرید لیا۔ اب تمھارے پاس کتنے روپیے باقی بچے؟

وقار : (اُنگلیوں پر گنتے ہوئے) پچاس روپیے میں سے پینتیس روپیے گھٹائے تو پندرہ روپیے باقی بچے۔

والد : (خوش ہوکر) تمھیں تو جوڑنا اور گھٹانا خوب آتا ہے۔ یہ لو پچاس روپیے اور یہ سبھی چیزیں خرید کر لے آؤ۔

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

ہوشیار ◀ سمجھ دار

پنسل تراش ◀ پنسل کو چھیلنے والا، شارپنر

## سوچیے اور بتائیے

1. وقار نے اپنے والد سے پچاس روپیے کیوں مانگے ؟
2. وقار کو کیا کیا چیزیں خریدنی تھیں ؟
3. سب چیزیں خریدنے کے بعد وقار کے پاس کتنے روپیے باقی بچے؟
4. بیٹے سے صحیح حساب سُن کر والد نے کیا کہا؟

## نیچے دیے ہوئے سامانوں کی قیمت لکھیے

1. کاپی ...........
2. پنسل ...........
3. ربر ...........
4. پنسل تراش ...........

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| خوب | پچاس | جماعت | اسکول | باقی |
| --- | --- | --- | --- | --- |

1. وقار دوسری .......... میں پڑھتا تھا۔
2. اس نے اپنے والد سے .......... روپیے مانگے۔
3. مجھے .......... کا کام کرنا ہے۔
4. اب تمھارے پاس کتنے روپیے .......... بچے۔
5. تمھیں تو جوڑنا اور گھٹانا .......... آتا ہے۔

## نیچے لکھی باتیں کس نے کہیں؟ لکھیے

''بیٹا تم پچاس روپیوں کا کیا کروگے؟'' ..........

''ابّا مجھے ان روپیوں کی ضرورت ہے۔'' ..........

''میں کل تمھیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔'' ..........

''مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔'' ..........

''اب جوڑ کر بتاؤ کُل کتنے روپیے ہوئے؟'' ..........

**☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- اساتذہ بچّوں سے جوڑنے اور گھٹانے کی سرگرمیاں کروائیں۔
- ان کے کسی چیز کے خریدنے کے تجربے کو جماعت میں سنوایا جائے۔

© NCERT not to be republished

## لفظوں کو ہندسوں سے ملائیے

| لفظ | ہندسہ |
|---|---|
| 1. پچاس | 100 |
| 2. دس | 20 |
| 3. پانچ | 50 |
| 4. سو | 5 |
| 5. بیس | 10 |

## نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف کی تعداد ان کے سامنے لکھیے

ایک ...............

حساب ...............

باقی ...............

ضرورت ...............

جماعت ...............

© NCERT not to be republished

## حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| وقار دوسری جماعت | کام کرنا ہے |
| ابّا مجھے پچاس روپیوں | گھٹانا خوب آتا ہے |
| مجھے اسکول کا | میں پڑھتا تھا |
| تمھیں تو جوڑنا اور | کتنے روپیے باقی بچے؟ |
| اب تمھارے پاس | کی ضرورت ہے |

جملہ :

1. ..........................................................................

2. ..........................................................................

3. ..........................................................................

4. ..........................................................................

5. ..........................................................................

© NCERT not to be republished

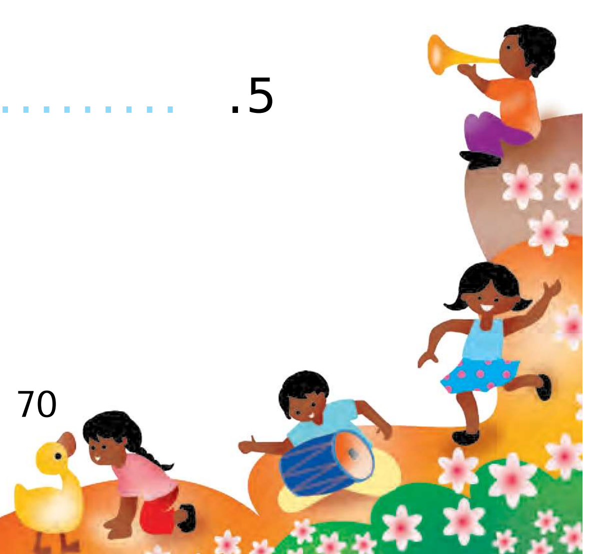

12

4207CH12

# ہنستا کھیلتا خاندان

عابد آج بہت خوش تھا۔ اسے 2 اکتوبر کے دن سَوچّھ بھارت مہم کے تحت اسکول سے انعام ملا تھا۔ اس کی خوشی میں شریک ہونے کے لیے آج نانی کے گھر پر سب لوگ جمع تھے۔ اس کے ماموں، ممانیاں اور خالائیں اور ان کے بچّے بھی۔ عرشی، فرحانہ، ریحان، الیاس سبھی موجود تھے۔ نانی نے عابد کو گلے لگا کر پیار کیا۔

فرحانہ بولی: ’’نانی نانی! پرنسپل صاحبہ نے عابد کی خوب تعریف کی۔‘‘

© NCERT not to be republished

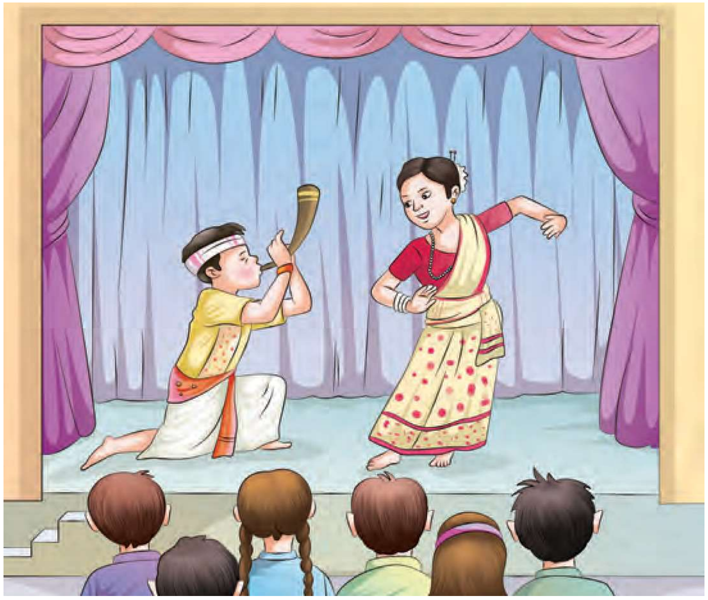

خالہ زاد بہن فرحانہ عابد ہی کے اسکول میں پڑھتی تھی۔ وہ عابد سے دو سال بڑی تھی۔

بولی: ''ہر سال ہمارے اسکول میں ہر کلاس کے سب سے صاف ستھرے رہنے والے بچّے کو انعام ملتا ہے۔ اس بار عابد کو دوسری کلاس میں سب سے صاف بچّے کا انعام ملا ہے۔''

عابد کی امّی بولیں: ''میرا بچّہ روز نہادھوکراسکول جاتاہے۔ دومرتبہ اپنے دانت صاف کرتا ہے۔ صبح کو بھی اور رات کو بھی۔''

نانی بولیں: ''ہاں! اپنے ہاتھوں کے ناخن بھی بڑھتے ہی کٹوا لیتا ہے۔ بالوں میں تیل لگا کر کنگھا کرتا ہے۔''

عابد بولا: ''نانی مجھے ہی نہیں، فرحانہ آپا کو بھی انعام ملاہے۔ وہ خود بھی صاف ستھری رہتی ہیں اور اپنے آس پاس کی جگہ کو بھی صاف رکھتی ہیں۔ ان کی کلاس سب سے صاف رہتی ہے۔''

© NCERT not to be republished

عابد بولا: ''ہمارے اسکول میں چھوٹے بچّوں کے کھیل کود کے کئی مقابلے ہوئے۔ دوڑ میں ریحان سب سے آگے رہے۔''

نانی بولیں: ''ہاں بیٹا! پڑھائی کے بعد اسی طرح کے کھیل کود کرتے رہنا چاہیے۔ اسی سے صحت بنتی ہے۔ کچھ تو موبائل میں گیم کھیل کر سمجھتے ہیں کہ وہ کھیل رہے ہیں۔ ایسا کھیلنا بھی کوئی کھیلنا ہے جس میں کوئی بھاگ دوڑ نہ ہو۔ موبائل دیکھ دیکھ کر آنکھیں تھکا لیتے ہیں اور دماغ بھی۔ میدان میں کھیلنے سے دماغ تازہ بھی ہوتا ہے اور تیز بھی۔

فرحانہ: نانی ہمارے اسکول میں کلچرل پروگرام بھی ہوئے تھے۔ بچّوں نے آسامی لباس پہن کر ڈانس بھی کیا۔ سب بچّے بہت اچھے لگ رہے تھے۔

عابد: نانی آسامی تہوار بیہو، بھی ہمارے اسکول میں منایا جاتا ہے۔

نانی: ہاں بچّو! ہمیں اپنی روایتی تہذیب کو دوسرے لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

سہیل ماموں نے کہا: ''چلو بچو! سامنے میدان میں چلتے ہیں۔ تب تک رات کا کھانا بھی تیار ہو جائے گا۔''

سب بچّے دوڑ کر میدان میں چلے گئے۔

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

- مہم ◀ بڑا کام، کسی مقصد کے لیے مِل جل کر کام کرنا
- انعام ◀ بخشش، کارگزاری کا اچھا صلہ
- تعریف ◀ سراہنا، تحسین کرنا

## سوچیے اور بتائیے

1. نانی کے گھر سب لوگ کیوں جمع تھے؟
2. عابد کو کون سا انعام ملا؟
3. عابد کے علاوہ اور کِس کو انعام ملا؟
4. نانی نے پڑھائی کے ساتھ کھیل کوُد کو کیوں ضروری بتایا؟
5. آسام کا مشہور تہوار کون سا ہے؟
6. شمال مشرق کی ریاستیں کون کون سی ہیں؟ معلوم کر کے لکھیے۔

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے آسام کے بارے میں بات چیت کی جائے اور انھیں یہ بھی سنایا جائے کہ آسام کی پڑوسی ریاستیں کون کون سی ہیں۔
- آسام کے کھانے، لباس اور تہواروں پر بھی گفتگو کروائی جائے۔

© NCERT not to be republished

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

تازہ    آسامی    گلے    جمع    تھکا    تیز

1. آج نانی کے گھر سب لوگ ........ تھے۔
2. نانی نے عابد کو ........ لگا کر پیار کیا۔
3. میدان میں کھیلنے سے دماغ ........ بھی ہوتا ہے اور ........... بھی۔
4. بچّوں نے ............... لباس پہن کر ڈانس بھی کیا تھا۔
5. موبائل دیکھ کر آنکھیں ............ لیتے ہیں اور دماغ بھی۔

## مثال کے مطابق حصّہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| انعام | دن |
| مشکل | گندہ |
| رات | سزا |
| خوشی | برے |
| صاف | آسان |
| اچھے | غم |

© NCERT not to be republished

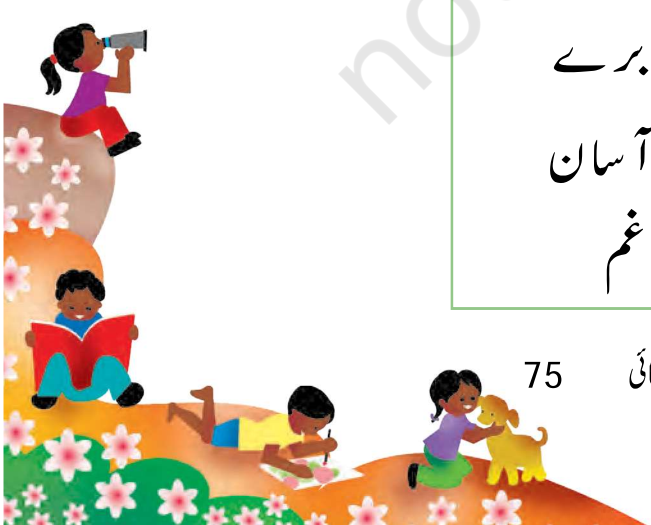

## مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں سے آخری حرف ہٹا کر نیا لفظ بنائیے

مثال: جگہ — جگ

نانی ............

سبزی ............

آگے ............

پڑوسی ............

چالو ............

## کھیل کے فائدے پر چند جملے لکھیے

..............................................................

..............................................................

..............................................................

..............................................................

..............................................................

..............................................................

© NCERT not to be republished

## پروجیکٹ

آسام کے لباس، رقص، تہوار اور کھانوں کی تصویریں تلاش کیجیے اور ان کے بارے میں کچھ جملے لکھیے

© NCERT not to be republished

## آسامی ٹوپی میں رنگ بھریئے

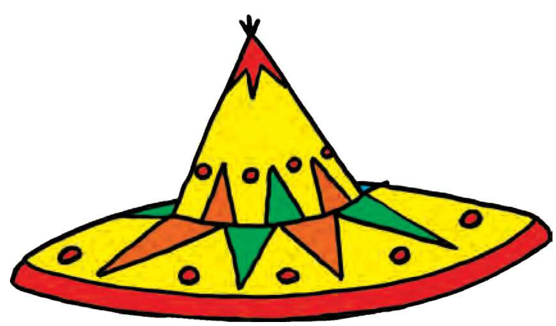

# ہوائی جہاز

وہ دیکھو! ہوائی جہاز آ رہا ہے
کوئی گیت اڑتے ہوئے گا رہا ہے

نظر آتا ہے دُور سے یوں فضا میں
کوئی چیل اُڑتی ہو جیسے ہَوا میں

پرندوں کے مانند پردار ہے
پر اُن سے سوا تیز رفتار ہے

یہاں ہے اگر آج تو کل وہاں ہے
پرندوں میں اِس کی سی تیزی کہاں ہے

بہت دُور اُڑتا ہے جب یہ ہوا پر
نظر آتا ہے ایک دھبّا فضا پر

جواں ہو کے ہم بھی چلائیں گے اِس کو
خریدیں گے اِس کو اڑائیں گے اِس کو

ہواؤں پہ اڑتے پھریں گے جہاں میں
کبھی اِس زمیں پر کبھی آسماں میں

—اختر شیرانی

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| گیت | ترانہ، نغمہ |
| فضا | زمین اور آسمان کے درمیان کا حصہ |
| مانند | طرح، جیسا |
| پردار | پر والا |
| سِوا | زیادہ، علاوہ |
| جہاں | دنیا |

## سوچیے اور بتائیے

1. ہوائی جہاز کو کِس پرندے کی طرح بتایا گیا ہے؟
2. شاعر کو اڑتے ہوئے ہوائی جہاز کی آواز کیسے لگتی ہے؟
3. بچّے جوان ہوکر ہوائی جہاز کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
4. جب آپ ہوائی جہاز دیکھتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں، لکھیے؟
5. ہوائی جہاز کا ایندھن الگ ہوتا ہے اور ایسی کون سی گاڑیاں ہیں جو بغیر ایندھن کے چلتی ہیں؟

© NCERT not to be republished

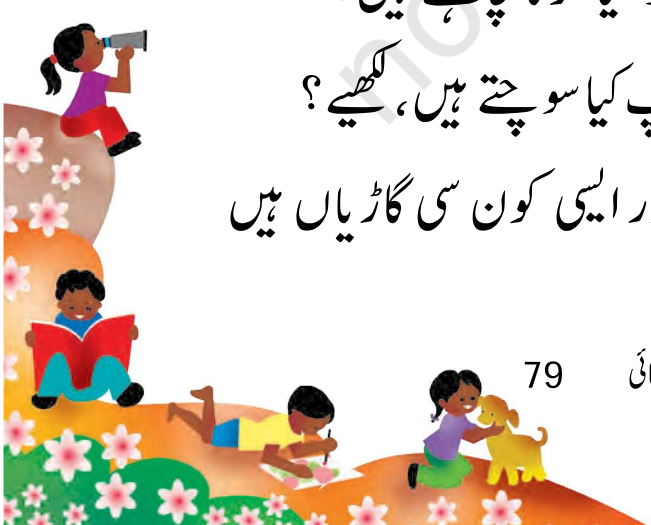

## مناسب لفظوں سے مصرعے مکمل کیجیے

1. کوئی .................. اڑتے ہوئے گا رہا ہے
2. جواں ہو کے ہم بھی .................. اس کو
3. .............. اس کو .............. اس کو
4. ہواؤں پہ اڑتے .................... جہاں میں
5. کبھی اس ........... پر کبھی ............. میں

## ہم آواز الفاظ کو ملائیے

| | |
|---|---|
| فضا | وہاں |
| پردار | اڑائیں |
| کہاں | گا رہا |
| چلائیں | رفتار |
| آ رہا | ہوا |

**☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- بچّوں سے آمد و رفت کے ذرائع پر گفتگو کی جائے۔ ہوائی جہاز نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کے لیے کہا جائے۔
- پردار، رفتار لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم لکھوائیں۔



© NCERT not to be republished

## دی ہوئی تصویروں کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیے

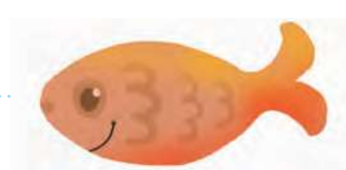

© NCERT not to be republished

## نیچے دی ہوئی تصویروں میں رنگ بھریے

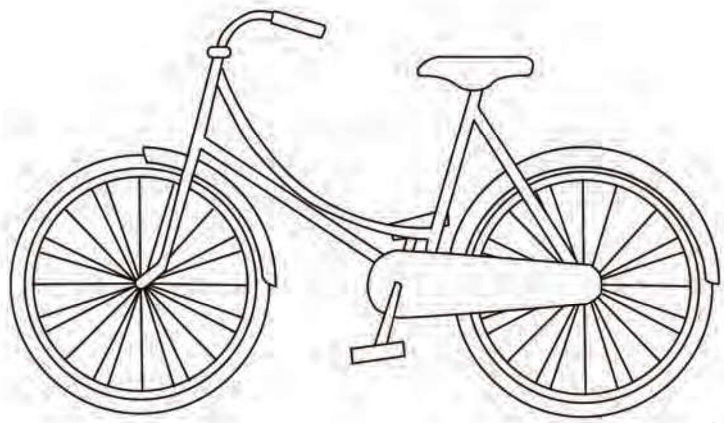

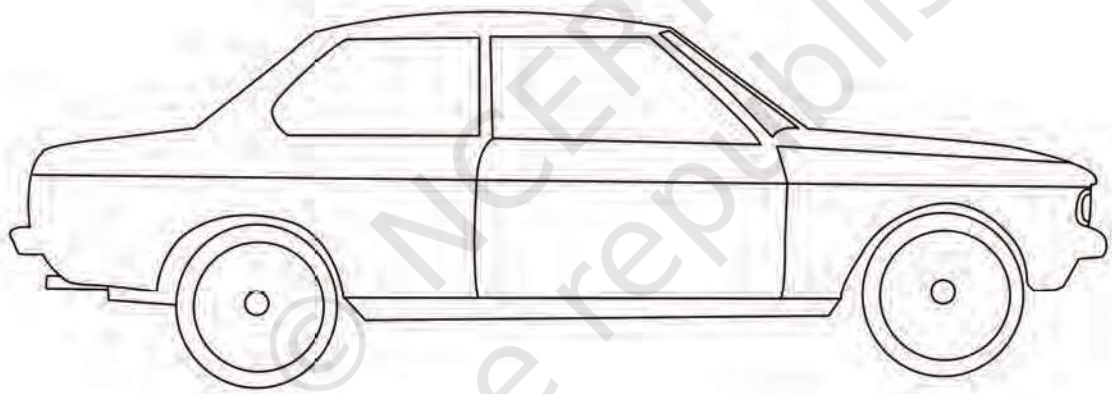

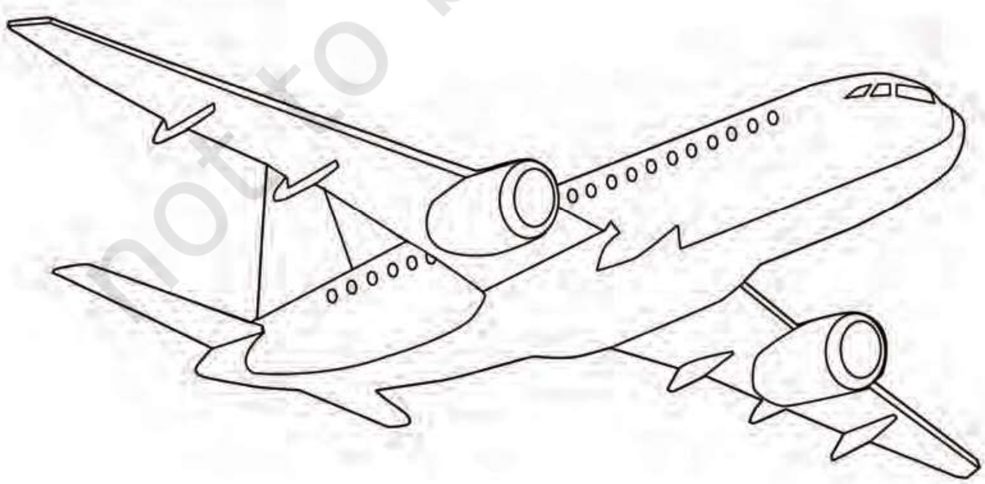

© NCERT not to be republished

14

# ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا

ایک جوڑا ہنسوں کا اور ایک کچھوا مدت سے ایک ہی جھیل میں رہتے تھے۔ ساتھ رہنے کی وجہ سے آپس میں دوستی ہو گئی۔ ایک بار بارش بالکل نہیں ہوئی۔ جھیل سوکھ گئی۔ ہنسوں کو وہاں سے جانا پڑا۔ وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست کچھوے سے رخصت ہونے لگے۔ کچھوے نے اداس ہو کر کہا۔ ”میں تمھاری جدائی برداشت نہیں کر سکتا۔ مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلو۔“

ہنسوں نے کہا ”ہم زمین پر چل نہیں سکتے، تم ہوا میں اُڑ نہیں سکتے۔ پھر ہمارا تمھارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟“

آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی، اور کچھوے سے کہا کہ ”اس کو منہ میں پکڑ کر لٹک جاؤ، لیکن یاد رکھو، رستے میں منہ کھولا تو گر جاؤ گے۔“

جب ہنس، کچھوے کو اڑائے لیے جاتے تھے تو اتفاق سے ایک بستی کے اُوپر سے گزر ہوا۔ لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر شور مچایا۔

© NCERT not to be republished

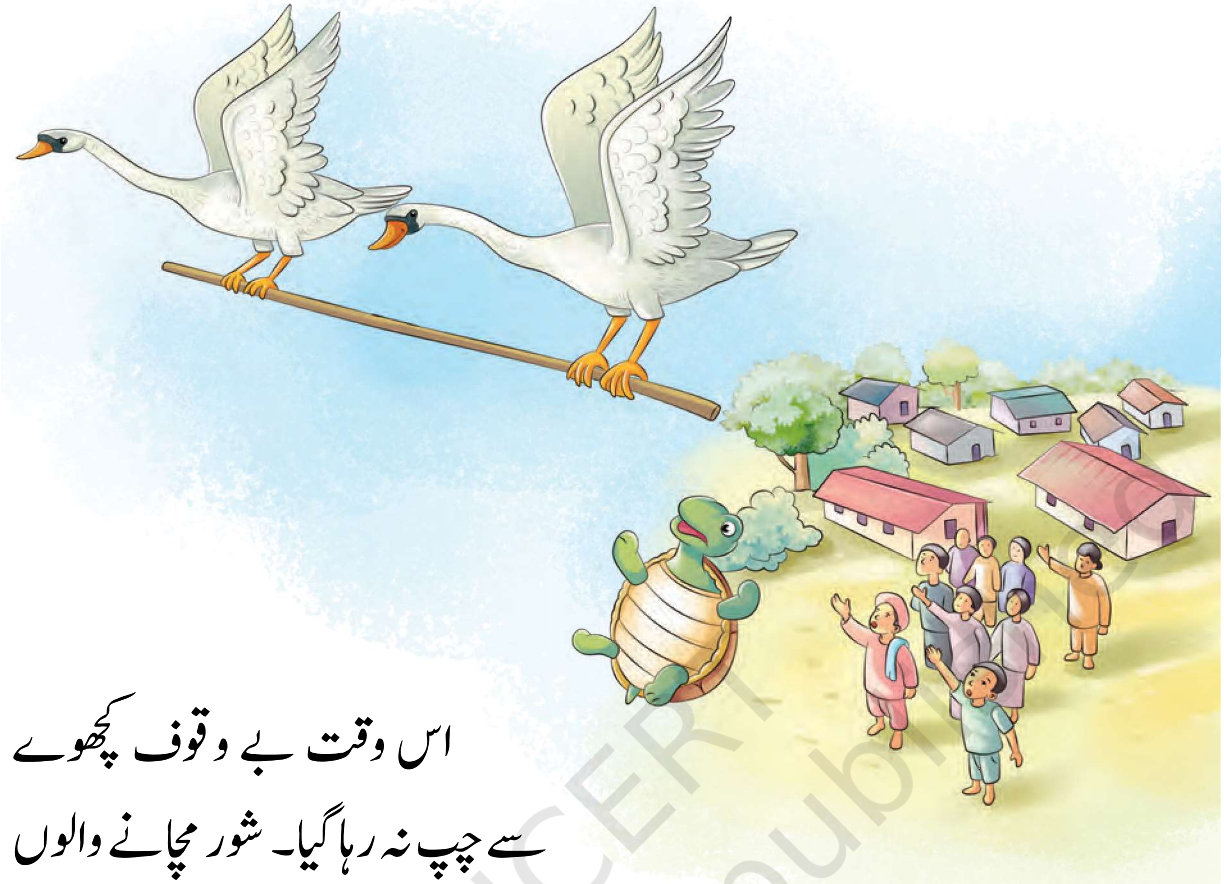

اس وقت بے وقوف کچھوے
سے چپ نہ رہا گیا۔ شور مچانے والوں
کو جواب دینے کا ارادہ کیا۔ بات کا
شروع کرنا تھا کہ لکڑی اس کے منہ سے چھوٗٹ گئی اور وہ دَھم سے نیچے گر گیا۔
ہنسوں نے اُس ناسمجھ دوست کی حالت پر بہت افسوس کیا اور یوں کہتے ہوئے
اڑے چلے گئے۔

"جو دوستوں کی نصیحت پر عمل
نہیں کرتا، اس کی ایسی ہی گَت بنتی
ہے۔"

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| افسوس | دکھ |
| عزیز | پیارا |
| رخصت ہونا | جدا ہونا |
| جدائی | دوری |
| اتفاق | اچانک |
| انوکھا | عجیب |
| نصیحت | نیک مشورہ، اچھی بات |
| عمل کرنا | ماننا |
| گَت | حالت |

© NCERT not to be republished

☜ **اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- استاد کہانی کو تصویروں کی مدد سے اندازہ لگا کر سنانے کا موقع دیں۔
- یہ کہانی ''ہتوپدیش'' کی لوک کہانی ہے اس کو بھی بتایا جائے۔
- گھر والوں سے لوک کہانی سن کر کلاس میں سنوائی جائے۔

## سوچیے اور بتائیے

1. ہنسوں اور کچھوے میں کیسا تعلق تھا؟
2. ہنسوں نے وہاں سے جانے کا ارادہ کیوں کیا؟
3. ہنسوں نے کچھوے سے یہ کیوں کہا ''ہمارا تمھارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟
4. ہنسوں نے کچھوے کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کون سی ترکیب نکالی؟
5. کچھوا دَھم سے نیچے کیوں گرا؟

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بارش | کچھوے | دوستی | شور | لٹک |

1. ساتھ میں رہنے کی وجہ سے آپس میں ............ ہو گئی۔
2. ایک بار ............ بالکل نہیں ہوئی۔
3. وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست ............ سے رخصت ہونے لگے۔
4. اس کو منہ میں پکڑ کر ............ جاؤ۔
5. لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر ............ مچایا۔

© NCERT not to be republished

## حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

| (الف) | (ب) |
| --- | --- |
| ساتھ رہنے کی وجہ سے | تماشا دیکھ کر شوٗر مچایا |
| آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے | تم ہوا میں اڑ نہیں سکتے |
| رستے میں منہ کھولا | آپس میں دوستی ہو گئی |
| لوگوں نے یہ انوکھا | ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی |
| ہم زمین پر چل نہیں سکتے | تو گر جاؤ گے |

1. ..............................
2. ..............................
3. ..............................
4. ..............................
5. ..............................

## جس طرح لفظ 'دوست' سے 'دوستوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

| | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| دوست | دوستوں | ہنس | .............. |
| مدت | .............. | نصیحت | .............. |
| جھیل | .............. | بارش | .............. |

© NCERT not to be republished

## نیچے دی ہوئی تصویروں کو ان کے ناموں سے ملائیے

| نام | تصویر |
|---|---|
| ہنس | |
| مچھلی | |
| بگلا | |
| مور | |
| کچھوا | |

© NCERT not to be republished

## کچھوے اور خرگوش کی تصویریں بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

# پڑوسی

© NCERT not to be republished

کئی روز سے چڑا اور چڑیا بہت پریشان تھے۔ انھیں اپنا گھونسلا بنانے کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں مل رہی تھی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک گھنے جنگل میں پہنچ گئے۔ اس جنگل میں ایک بہت پرانا درخت تھا۔ انھوں نے اس کی شاخ پر اپنا گھونسلا بنا لیا۔

چڑیا اپنے گھونسلے میں بہت خوش تھی۔ اُسے اگر دُکھ تھا تو بس یہ کہ وہاں چڑیوں کے اور گھونسلے نہیں تھے، اور نہ ہی جان پہچان والے تھے۔ اس نے اپنے دل کی بات چڑے سے کہہ دی، بولی ''دیکھو کل ہی کوّے نے ہمارے پڑوس کی شاخ پر گھونسلا بنایا ہے۔ کوّا اکیلا رہتا ہے۔ مجھے بڑا ڈر لگتا ہے۔ ہمیں یہاں اپنی جان پہچان بڑھانی چاہیے۔ کچھ دوسری چڑیوں کے گھونسلے ہوتے تو کِسی بات کا کھٹکا نہیں رہتا۔''

چڑے نے کہا: ''گھبرانے کی بات نہیں، وقت پر جو کام آئے وہی اپنا ہوتا ہے۔''

دھیرے دھیرے چڑیا چڑے اور کوّے میں خوب دوستی ہو گئی اور وہ مل جل کر رہنے لگے۔

کچھ دنوں کے بعد چڑیا نے دو انڈے دیے اور اُن انڈوں سے دو ننھّے منّے خوب صورت بچّے نکلے۔ کوّا چڑیا کے بچّوں سے بہت پیار کرتا تھا۔ جب چڑیا دانا چُگنے باہر جاتی، کوّا اس کے بچّوں کی نگرانی کرتا۔ کوّا باہر جاتا تو چڑیا اور چڑا اس کے گھونسلے کی دیکھ

بھال کرتے۔ اس طرح وہ دونوں پڑوسی ایک دوسرے کی ضرورت میں کام آنے لگے۔

© NCERT not to be republished

ایک دن کی بات ہے، گھونسلے میں بچّے اکیلے تھے۔ اچانک بچّوں کی ''چیں چیں'' کی آواز سُن کر کوّے نے اپنے گھونسلے سے سر باہر نکالا۔ اس نے دیکھا کہ ایک بلّی چڑیا کے بچّوں کی تاک میں بیٹھی ہے۔ کوّا سہم گیا۔ وہ بچّوں کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

وہ درخت کی سب سے اونچی شاخ پر بیٹھ کر زور زور سے کائیں کائیں کرنے لگا۔ اس کی آواز سُن کر سارے پڑوسی جمع ہو گئے۔ سب کے سب زور زور سے چیخنے چلّانے لگے۔ چیخ پکار کی آوازیں سن کر بِلّی بہت گھبرائی اور ڈر کر بھاگ گئی۔

تھوڑی دیر کے بعد جب چڑا اور چڑیا گھر لوٹے تو ان کے بچّوں نے سارا قصّہ سنایا۔ وہ بہت خوش ہوئے اور اپنے پڑوسی کوّے کا دل سے شکریہ ادا کیا۔

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| پڑوسی | آس پاس میں رہنے والا |
| محفوظ | حفاظت سے، صحیح سلامت |
| درخت | پیڑ |
| شاخ | ٹہنی |
| گھونسلا | پرندوں کا گھر |
| کھٹکا | ڈر |
| نگرانی | دیکھ بھال |
| تاک میں ہونا | تلاش میں رہنا |
| سہم جانا | ڈر جانا |
| ترکیب | طریقہ |
| قصّہ | واقعہ |

© NCERT not to be republished

**☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- کہانی کی تصویروں کو دکھا کر بچّوں سے ان کو اندازہ لگا کر پڑھنے اور سنانے کے لیے ترغیب دی جائے۔
- پڑوسیوں سے ان کے تعلقات کیسے ہیں اس پر گفتگو کروائی جائے۔
- ہمارے آس پاس کون کون سے پرندے ہوتے ہیں؟ بات چیت کرائی جائے۔

## سوچیے اور بتائیے

1. چڑیا اور چڑا کیوں پریشان تھے؟
2. چڑیا کو کِس بات کا دکھ تھا؟
3. دونوں پڑوسی ایک دوسرے کے کِس طرح کام آتے تھے؟
4. کوّے نے چڑیا کے بچّوں کی جان کیسے بچائی؟
5. بلّی کیوں بھاگ گئی؟

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

| اکیلے | نگرانی | درخت | محفوظ | قصہ |
|---|---|---|---|---|

1. انھیں اپنا گھونسلا بنانے کے لیے کوئی ............ جگہ نہیں مل رہی تھی۔
2. جنگل میں ایک بہت پرانا ............ تھا۔
3. کوّا اس کے بچّوں کی ............ کرتا۔
4. گھونسلے میں بچّے ............ رہتے تھے۔
5. بچّوں نے انھیں سارا ............ سنایا۔

© NCERT not to be republished

# تصویریں دیکھ کر جانوروں اور پرندوں کی آوازیں لکھیے

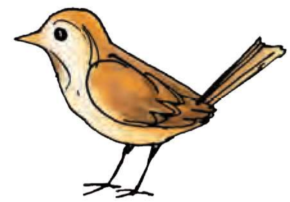

......................

......................

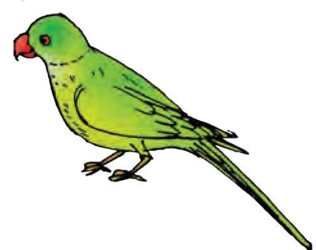

......................

......................

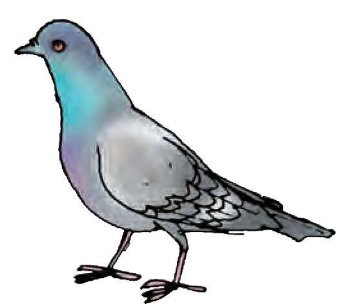

......................

© NCERT not to be republished

اپنے پڑوسیوں کے ساتھ آپ کس طرح مل جُل کر رہتے ہیں، اپنی جماعت میں بات چیت کیجیے

اپنی پسند کے کسی پرندے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

# مکڑی

مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے
روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے کیا تو بھی کم ہے
جب تک تیرے دم میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم و ہنر تو
محنت کر تو محنت کر تو

—اسماعیل میرٹھی

**نوٹ:**

اسماعیل میرٹھی کے شعری مجموعے میں اِس نظم کا عنوان ''محنت کرو'' ہے۔ بچّوں کی دل چسپی کے پیش نظر اسے بدل کر ''مکڑی'' کر دیا گیا ہے۔ (ادارہ)

© NCERT not to be republished

# مشق

## پڑھیے اور سمجھیے

| | |
|---|---|
| مکڑی | ایک قسم کا کیڑا جو جالا بُنتا ہے |
| جالا | باریک تار جو مکڑی بناتی ہے |
| روزی | رزق، روزانہ کی خوراک |
| دم | زندگی |
| ہنر | کام |

## سوچیے اور بتائیے

1. مکڑی کا جالا کیسا ہے؟
2. جالا بنانے کی عقل کہاں سے ملی؟
3. مکڑی سے کون کم نہیں ہے؟
4. آخری دو مصرعوں میں کیا بات کہی گئی ہے؟

**☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- نظم کو مناسب لب ولہجہ کے ساتھ پہلے خود پڑھیں اس کے بعد نظم کی تصویروں کی جانب بچّوں کو راغب کرایا جائے۔
- تانا، بانا وغیرہ لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم تخلیق کروائیں۔

© NCERT not to be republished

## مناسب لفظ سے مصرعے مکمل کیجیے

1. مکڑی نے کیا ............ تانا
2. جس نے مکڑی .......... کی ہے
3. ........... سے کیا تو بھی کم ہے
4. جب تک تیرے دم میں دم ........
5. سیکھ لے بابا علم و ............ تو

## مثال کے مطابق نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کرکے لکھیے

| | |
|---|---|
| تانا | بانا |
| قلم | .............. |
| کر | .............. |
| کھانا | .............. |

© NCERT not to be republished

## نیچے دی گئی تصویروں میں سے جو سب سے الگ ہے اس کا نام لکھیے

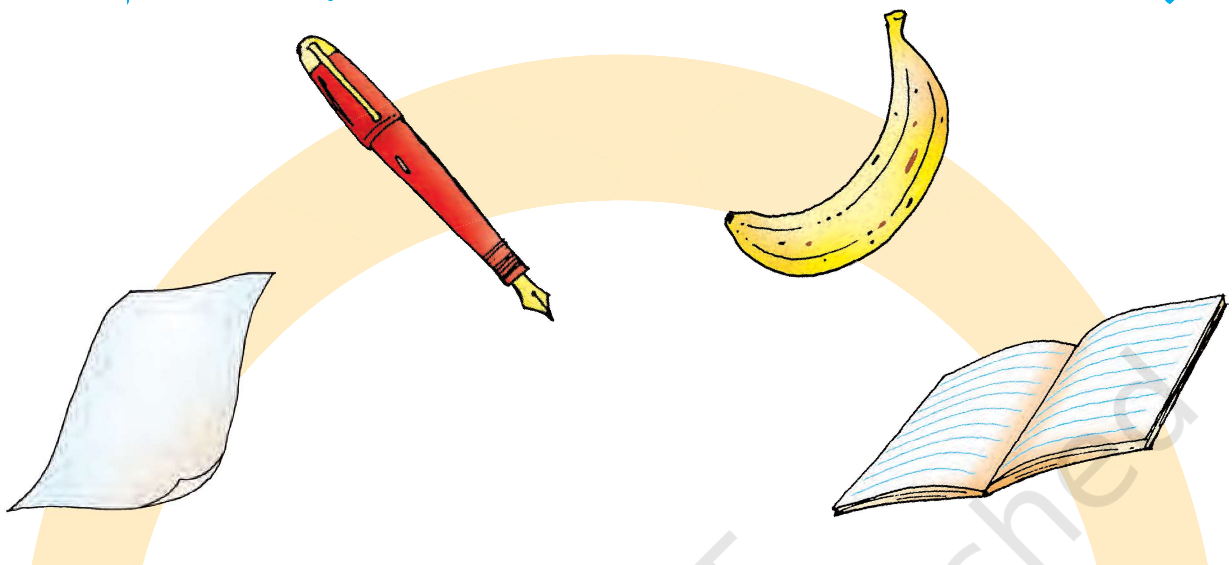

-----------------------------------

## مکڑی اور جالے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

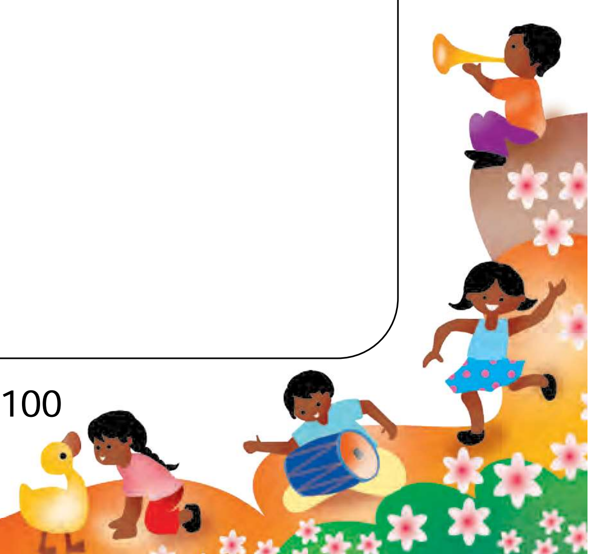

© NCERT not to be republished

# آؤ گیت گائیں

آجا پیاری چڑیا آجا
میٹھا میٹھا گیت سنا جا
صورت تیری پیاری پیاری
سن لے سن لے بات ہماری
چپکے چپکے تو ہے آتی
گانا گا کر ہے اڑ جاتی
پاس ہمارے ہر دن آنا
دیں گے تجھ کو جی بھر کھانا
پانی دیں گے دانہ دیں گے
جو مانگو روزانہ دیں گے

— شبنم کمالی

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

18

# آؤٹ

چھُٹّی کا دن تھا۔

ارشد اور نازیہ صبح سے کھیل رہے تھے۔

انھوں نے کئی سارے کھیل کھیلے

دونوں نے رسّی کوُدی۔

پھر چھپن چھپائی کھیلی۔

اس کے بعد گلی ڈنڈا کھیلا۔

نازیہ نے کرکٹ کھیلنے کے لیے کہا۔

ارشد گیند پھینکنے کے لیے تیار ہو گیا۔

ارشد نے گیند پھینکی۔

نازیہ نے زور سے بلّا گھمایا۔

گیند موہت کے آنگن میں چلی گئی۔

© NCERT not to be republished

موہت کے گھر تالا لگا ہوا تھا۔
ارشد اور نازیہ کا کھیل رک گیا۔
نازیہ بولی کہ اسے گیند بنانی آتی ہے۔
اس نے ارشد سے کپڑے، کاغذ اور پنّی لانے کو کہا۔

وہ خود بھی یہ سب ڈھونڈنے لگی۔
دونوں نے خوب ساری کترنیں اور پنیاں اکٹھی کر لیں۔
نازیہ سُتلی کا ٹکڑا بھی لے آئی۔
نازیہ نے ان سب کو ملا کر ایک گولا بنایا۔
گولے کو سُتلی سے کس دیا۔
دونوں کی پسند کی گیند بن گئی۔
کھیل پھر سے شروع ہو گیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

اس بار نازیہ نے گیند اٹھائی۔
ارشد نے بلّا اٹھایا۔
نازیہ نے گیند پھینکی۔
ارشد نے زور سے بلّا گھمایا۔
گیند کھل کر ہوا میں پھیل گئی۔
کپڑے، پنّی اور کاغذ ہوا میں
بکھر گئے۔
نازیہ نے اچھل کر ایک کپڑا
پکڑ لیا۔
نازیہ اچھل اچھل کر آؤٹ آؤٹ چلّانے لگی۔
وہ ہاتھ میں کپڑا لے کر آؤٹ آؤٹ کہتے ہوئے دوڑی۔

(ہندی سے ترجمہ)

© NCERT not to be republished

19

# باغ بانی

بچّوں نے اک باغ لگایا      باغوں کو اپنے خوب سجایا
کرتے کام وہ باری باری      پودے لگاتے کیاری کیاری
روز خبر وہ اس کی لیتے      وقت پہ کھاد اور پانی دیتے
رنگ برنگے پھول مہکتے      آ کے پرندے اُن پہ چہکتے
پھل بھی میٹھے آتے      پھل بھی وہ جو سب کو بھاتے
جو بھی بچہ محنت کرتا      وقت مزے سے اُس کا گزرتا

— شفیع الدین نیّر

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

# نوٹ

© NCERT
not to be republished

بچو!

اگر کوئی شخص آپ کو غیر مناسب طریقے سے چھوئے اور آپ کو اچھا نہ لگے، تو آپ چُپ نہیں رہیں۔

آپ کو چاہیے کہ

1۔ خود کو الزام نہ دیں۔
2۔ اس کے بارے میں ایسے شخص کو بتائیں جس پر آپ کو بھروسہ ہو۔
3۔ آپ اس کی اطلاع **POCSO e-box** کے ذریعے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کو بھی دے سکتے ہیں۔

جب آپ کو غلط طریقے سے کوئی چُھوتا ہے، تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، خود آپ کنفیوز اور مجبور محسوس کر سکتے ہیں۔
آپ کو بُرا محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

اس بٹن کو دبائیے

**POCSO e-box** پر **NCPCR@gov.in** دستیاب ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ پریشان ہیں یا کنفیوز ہیں یا آپ کے ساتھ غلط برتاؤ ہو رہا ہے یا مصیبت میں ہیں یا آپ کسی ایسے بچے کو جانتے ہیں جو ایسی حالت میں مبتلا ہو.....

کال کیجیے **1098**..... کیونکہ کچھ نمبر اچھے ہوتے ہیں!
جو زندگی بدل دیتے ہیں!!!

چائلڈ لائن 1098 – ذہنی تناؤ میں مبتلا بچوں کے لیے یہ 24 گھنٹے جاری رہنے والی مفت ایمرجنسی فون کال کی خدمت ہے، جو وزارت برائے فروغ خواتین و اطفال کے تعاون سے چائلڈ لائن انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعے چلائی جا رہی ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

سوچھ بھارت
ایک قدم صفائی کی جانب

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

4207

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5292-506-3